بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہم القرآن
مکمل کتاب کے نوٹس

FEHM-UL-QURAN — COMPLETE BOOK NOTES

SURAH 21–28 | 8 SURAHS | 14 LESSONS

سورۃ الانبیاء سے سورۃ القصص تک

تعارف · مضامین · خلاصہ · الفاظ معنی · مختصر و تفصیلی سوالات · MCQs

AJK Board (میرپور) اور Federal Board کے طلبہ کے لیے — کتاب کے فہرست والے ایڈیشن کے مطابق

یہ نوٹس کیسے بنے ہیں — پہلے یہ پڑھ لیں

کتاب کی پہچان: یہ نوٹس آپ کی بھیجی ہوئی کتاب کی فہرست (صفحہ 3) کے عین مطابق ہیں: کل 14 اسباق، سورۃ الانبیاء (21) سے سورۃ القصص (28) تک، ترتیب وار آیات۔ ہر سبق کا عنوان، آیات کی حد اور کتاب کا صفحہ نمبر نیچے دی گئی فہرست میں درج ہے۔

ان نوٹس میں کیا ہے: ہر سبق کے لیے تعارف، آیت وار مضامین، خلاصہ، امتحانی نکات، منتخب الفاظ معنی، اہم آیات کا مفہوم، 5 مختصر سوالات، 1 حل شدہ تفصیلی جواب، 1 تفصیلی سوال کا خاکہ اور 8 معروضی سوالات مع جوابات۔ کل 112 MCQs اور 70 مختصر سوالات۔

ایماندارانہ حد: یہ مطالعے کے اصل نوٹس ہیں، کتاب کے لفظ بہ لفظ اردو ترجمے کی نقل نہیں۔ ہر آیت کا پورا ترجمہ اصل کتاب سے پڑھنا ضروری ہے — نوٹس اس کا متبادل نہیں، اس کی تیاری کا نقشہ ہے۔ آپ کی تصویر میں کلاس/جماعت درج نہیں تھی؛ اگر آپ کی کلاس کا بورڈ پیپر پیٹرن یا مشق (Mashq) کے سوالات مختلف ہوں تو کتاب کے متعلقہ صفحات کی تصاویر بھیج دیں، انہی کے حل شدہ مشقی سوالات الگ سے بنا دیے جائیں گے۔

مکمل فہرستِ اسباق (کتاب کے مطابق)

سبق	سورت	آیات	کتاب کا صفحہ
1	سورۃ الانبیاء	آیت 1 تا 57	05
2	سورۃ الانبیاء	آیت 58 تا 112	20
3	سورۃ الحج	آیت 1 تا 37	34
4	سورۃ الحج	آیت 38 تا 78	48
5	سورۃ المؤمنون	آیت 1 تا 74	62
6	سورۃ المؤمنون + سورۃ النور	المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18	76
7	سورۃ النور	آیت 19 تا 53	90
8	سورۃ النور + سورۃ الفرقان	النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20	104
9	سورۃ الفرقان	آیت 21 تا 77	116
10	سورۃ الشعراء	آیت 1 تا 117	129
11	سورۃ الشعراء	آیت 118 تا 227	143
12	سورۃ النمل	آیت 1 تا 59	156
13	سورۃ النمل + سورۃ القصص	النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13	170
14	سورۃ القصص	آیت 14 تا 50	182

آٹھ سورتوں کا فوری تعارف

سورت	نمبر	مکی/مدنی	آیات	رکوع	مرکزی موضوع
الانبیاء	21	مکی	112	7	انبیاء کی دعوتیں، توحید، قیامت
الحج	22	مدنی (مکی مضامین سمیت)	78	10	قیامت، حج و قربانی، دفاع کی اجازت
المؤمنون	23	مکی	118	6	مومن کی صفات، تخلیق، رسولوں کا تسلسل
النور	24	مدنی	64	9	عفت و پردہ، استیذان، نور کی مثال
الفرقان	25	مکی	77	6	قرآن کی حقانیت، عباد الرحمٰن
الشعراء	26	مکی	227	11	سات انبیاء کے واقعات، قلبِ سلیم
النمل	27	مکی	93	7	سلیمانؑ، ہدہد، ملکہ سبا
القصص	28	مکی	88	9	موسیٰؑ کی زندگی (کتاب میں آیت 50 تک)

امتحان کی تیاری کا طریقہ

1. **پہلے کتاب:** ہر سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ کم از کم ایک بار پڑھیں۔
2. **پھر نوٹس:** اسی سبق کے مضامین اور الفاظ معنی دہرائیں؛ اہم آیات کی فہرست الگ نوٹ بک میں اتاریں۔
3. **زبانی کے بجائے لکھ کر:** ہر سبق سے ایک مختصر اور ایک تفصیلی جواب لکھ کر مشق کریں — بورڈ امتحان میں نمبر لکھنے کی رفتار اور ترتیب سے ملتے ہیں۔
4. **MCQs آخر میں:** سبق مکمل کر کے اسی دن کے MCQs حل کریں اور غلطیوں والے سوالات کتاب سے دوبارہ دیکھیں۔
5. **دہرائی:** تیسرے دن اور ساتویں دن سبق کا خلاصہ اور نکات دہرائیں؛ آخری ہفتے میں صرف اہم نکات اور MCQs۔

خصوصی توجہ والے مقامات: المؤمنون کی سات صفات (سبق 5)، حدِ زنا و قذف و لعان (سبق 6)، آیتِ نور (سبق 7)، عباد الرحمٰن کی صفات (سبق 9)، قلبِ سلیم (سبق 10)، بسم اللہ کا دو بار آنا (سبق 12) اور موسیٰؑ کی دعائیں (سبق 14)۔

LESSON 1 · PART A · TEXTBOOK P. 05

سبق نمبر 1: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 1 تا 57 — کتاب میں صفحہ 05 سے

تعارف / پس منظر

سورۃ الانبیاء قرآن مجید کی 21 ویں سورت ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اس کی 112 آیات اور 7 رکوع ہیں۔ اس میں تقریباً سترہ انبیائے کرام کا ذکر آیا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام "الانبیاء" رکھا گیا۔ مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور انبیاء کی زندگیوں سے صبر و استقامت کا سبق ہے۔ سورت کا آغاز اس تنبیہ سے ہوتا ہے کہ لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 1 تا 10: حساب قریب ہے، مگر انسان غافل ہے** — قیامت اور حساب کا وقت قریب آ چکا ہے، پھر بھی لوگ کھیل تماشے میں مشغول ہیں۔ کفار نبی کریم ﷺ کو بشر، شاعر اور جادوگر کہہ کر جھٹلاتے ہیں، حالانکہ پچھلے رسول بھی بشر ہی تھے اور جھٹلانے والی قومیں ہلاک ہوئیں۔
2. **آیت 11 تا 15: ظالم بستیوں کی ہلاکت** — جن بستیوں کے لوگ ظالم تھے وہ تباہ کر دی گئیں؛ عذاب دیکھ کر وہ بھاگے اور پچھتائے، مگر اس وقت کا پچھتاوا کام نہ آیا۔
3. **آیت 16 تا 29: کائنات کھیل نہیں، توحید کی دلیل ہے** — آسمان و زمین کھیل کے طور پر نہیں بنائے گئے۔ اگر ان میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو نظام بگڑ جاتا۔ فرشتے اللہ کی اولاد نہیں، اس کے بندے ہیں، اور ہر رسول کو یہی وحی ہوئی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں (آیت 25)۔

LESSON 1 · PART A2 · TEXTBOOK P. 05

سبق نمبر 1: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 1 تا 57 — کتاب میں صفحہ 05 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 30 تا 41: تخلیق کے نشانات اور موت کی حقیقت** — آسمان و زمین پہلے جڑے ہوئے تھے، پھر جدا کیے گئے؛ ہر زندہ چیز پانی سے پیدا کی گئی۔ پہاڑ، محفوظ چھت (آسمان)، سورج و چاند کی گردش توحید کی نشانیاں ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور انسان کو خیر و شر سے آزمایا جاتا ہے (آیت 35)۔
5. **آیت 42 تا 47: حساب میں پورا انصاف ہوگا** — اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ قیامت کے دن انصاف کے ترازو قائم ہوں گے، رائی کے دانے کے برابر عمل بھی پیش کر دیا جائے گا اور کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا (آیت 47)۔
6. **آیت 48 تا 57: حضرت ابراہیمؑ کا آغازِ واقعہ** — حضرت موسیٰ و ہارونؑ کو فرقان (تورات) عطا ہوا۔ حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے خاص رشد و ہدایت دی؛ انہوں نے باپ اور قوم سے بت پرستی پر سوال کیا کہ یہ مورتیں نہ سنتی ہیں، نہ نفع و نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

خلاصہ

اس حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ قیامت یقینی اور قریب ہے، کائنات کا نظام اللہ کی وحدانیت کی گواہی دیتا ہے، اور ہر انسان کو اپنے اعمال کا پورا پورا حساب دینا ہے۔ اسی پس منظر میں حضرت ابراہیمؑ کی دعوتِ توحید شروع ہوتی ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 25 پوری سورت کا مرکزی نکتہ ہے: تمام انبیاء کو توحید ہی کی وحی ہوئی۔
- آیت 30 (آسمان و زمین کا جڑا ہونا اور پانی سے زندگی) اہم آیات میں بار بار پوچھی جاتی ہے۔
- آیت 35 میں آزمائش کا اصول ہے: انسان خیر و شر دونوں سے آزمایا جاتا ہے۔
- آیت 47 میں قیامت کے ترازو اور عدلِ کامل کا بیان ہے۔
- حضرت ابراہیمؑ نے بت پرستی کے خلاف عقلی دلیل استعمال کی: جو نہ سنے، نہ نفع دے، وہ معبود نہیں ہو سکتا۔

LESSON 1 · PART B · TEXTBOOK P. 05

سبق نمبر 1: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 1 تا 57 — کتاب میں صفحہ 05 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِقْتَرَبَ	قریب آگیا	غَفْلَةٍ	غفلت، بے خبری
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	پراگندہ / ملے جلے خواب	رَتْقًا	جڑا ہوا، ملا ہوا
فَتَقْنٰهُمَا	ہم نے ان دونوں کو جدا کر دیا	رَوَاسِیَ	مضبوط پہاڑ
سَقْفًا مَّحْفُوْظًا	محفوظ چھت	یَسْبَحُوْنَ	تیرتے / گردش کرتے ہیں
نَبْلُوْكُمْ	ہم تمہیں آزماتے ہیں	الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ	انصاف کے ترازو
فُرْقَانًا	حق و باطل میں فرق کرنے والی (کتاب)	رُشْدَهٗ	اس کی ہدایت / سمجھ بوجھ

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 25: تمام رسولوں کو ایک ہی پیغام کی وحی ہوئی: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس اسی کی عبادت کرو۔ یہ رسالت کی مشترکہ دعوت ہے۔

آیت 30: کفار غور کریں: آسمان و زمین جڑے ہوئے تھے، اللہ نے جدا کیے اور ہر زندہ چیز پانی سے بنائی — یہ قدرت کی کھلی نشانیاں ہیں۔

آیت 35: ہر جان موت کا مزہ چکھے گی؛ دنیا میں انسان کو اچھے اور برے حالات سے آزمایا جاتا ہے اور آخرکار سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 1 · PART C · TEXTBOOK P. 05

سبق نمبر 1: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 1 تا 57 — کتاب میں صفحہ 05 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: سورۃ الانبیاء کو "الانبیاء" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس میں تقریباً سترہ انبیائے کرام (موسیٰ، ابراہیم، لوط، اسحاق، یعقوب، نوح، داؤد، سلیمان، ایوب، اسماعیل، ادریس، ذوالکفل، یونس، زکریا، یحییٰ، عیسیٰ علیہم السلام وغیرہ) کا ذکر آیا ہے، اسی لیے یہ نام پڑا۔

سوال: آیت 30 میں کن دو بڑی نشانیوں کا ذکر ہے؟

جواب: ایک یہ کہ آسمان و زمین پہلے جڑے ہوئے تھے، پھر اللہ نے انہیں جدا کیا؛ دوسری یہ کہ ہر زندہ چیز پانی سے پیدا کی گئی۔

سوال: کفار نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا کیا باتیں کہتے تھے؟

جواب: وہ آپ ﷺ کو بشر ہونے پر طعنہ دیتے، قرآن کو پراگندہ خواب، جادو اور شاعری کہتے اور پہلے رسولوں جیسی نشانی کا مطالبہ کرتے تھے۔

سوال: آیت 47 سے قیامت کے انصاف کے بارے میں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: قیامت کے دن انصاف کے ترازو قائم ہوں گے، رائی برابر عمل بھی لایا جائے گا اور کسی کے ساتھ ذرہ بھر ناانصافی نہیں ہوگی۔

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے قوم سے بتوں کے بارے میں کیا سوال کیا؟

جواب: انہوں نے پوچھا: کیا یہ مورتیں سنتی ہیں، تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتی ہیں؟ قوم کے پاس آبا و اجداد کی تقلید کے سوا کوئی جواب نہ تھا۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

حضرت ابراہیمؑ کی دعوتِ توحید کے دلائل اس حصے کی روشنی میں بیان کریں۔

1. بت نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں، نہ نفع و نقصان کے مالک ہیں
2. قوم کا واحد جواب آبائی تقلید تھا، دلیل نہیں
3. اللہ ہی خالق و رازق ہے، عبادت اسی کا حق ہے
4. نوجوانی میں اللہ نے ابراہیمؑ کو خاص رشد عطا فرمایا

LESSON 1 · PART D · TEXTBOOK P. 05

سبق نمبر 1: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 1 تا 57 — کتاب میں صفحہ 05 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

سورۃ الانبیاء کے اس حصے (آیت 1 تا 57) کے مضامین تحریر کریں۔

سورت کا آغاز قیامت کی قربت اور انسانی غفلت کے تضاد سے ہوتا ہے: حساب قریب ہے مگر لوگ کھیل میں مشغول ہیں۔ پھر کفار کے اعتراضات (رسول کا بشر ہونا، قرآن کو خواب و شاعری کہنا) کا جواب دیا گیا کہ تمام رسول بشر تھے اور جھٹلانے والی قومیں ہلاک ہوئیں۔ اس کے بعد کائنات سے توحید کے دلائل دیے گئے: زمین و آسمان کی تخلیق مقصد کے ساتھ ہے، شرک ہوتا تو نظام بگڑ جاتا، فرشتے اللہ کے بندے ہیں اور ہر رسول کو توحید ہی کی وحی ہوئی۔ تخلیق کی نشانیوں میں آسمان و زمین کا جدا ہونا، پانی سے زندگی، پہاڑ اور سورج و چاند کی گردش شامل ہیں۔ پھر موت، آزمائش اور قیامت کے کامل انصاف کا ذکر ہے۔ آخر میں حضرت ابراہیمؑ کی دعوت کا آغاز آتا ہے جنہوں نے بت پرستی کے خلاف عقلی سوالات اٹھائے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ الانبیاء قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟

(الف) 19 ویں (ب) 20 ویں (ج) 21 ویں (د) 22 ویں

2. سورۃ الانبیاء کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 100 (ب) 112 (ج) 118 (د) 120

3. "ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے" کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 25 (ب) آیت 30 (ج) آیت 35 (د) آیت 47

4. ہر رسول کو وحی ہوئی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں — یہ مضمون کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 25 (ب) آیت 35 (ج) آیت 47 (د) آیت 57

5. آسمان و زمین کے جڑے ہونے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 21 (ب) آیت 30 (ج) آیت 33 (د) آیت 42

6. رائی کے دانے کے برابر عمل پیش ہونے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 40 (ب) آیت 45 (ج) آیت 47 (د) آیت 50

7. حضرت موسیٰ و ہارونؑ کو عطا کی گئی کتاب کو قرآن نے کہا ہے:

(الف) انجیل (ب) فرقان (ج) زبور (د) صحائف

8. سورۃ الانبیاء کس شہر میں نازل ہوئی؟ (مکی / مدنی)

(الف) مدنی (ب) مکی (ج) بعض مکی بعض مدنی (د) طائف میں

جوابات: 1-ج، 2-ب، 3-ج، 4-الف، 5-ب، 6-ج، 7-ب، 8-ب

LESSON 2 · PART A · TEXTBOOK P. 20

سبق نمبر 2: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 58 تا 112 — کتاب میں صفحہ 20 سے

تعارف / پس منظر

یہ اسی سورت کا دوسرا حصہ ہے؛ تعارف سبق نمبر 1 میں دیا گیا ہے۔ اس حصے میں حضرت ابراہیمؑ کا بت توڑنے کا واقعہ اور دیگر انبیاء (لوط، نوح، داؤد، سلیمان، ایوب، یونس، زکریا اور عیسیٰ علیہم السلام) کی دعاؤں اور آزمائشوں کا بیان ہے، اور سورت کا اختتام نبی کریم ﷺ کو "رحمۃ للعالمین" قرار دے کر ہوتا ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 58 تا 67: ابراہیمؑ نے بت توڑ دیے** — حضرت ابراہیمؑ نے بت خانے کے بت توڑ کر کلہاڑا بڑے بت کے کندھے پر رکھ دیا۔ قوم نے پوچھا تو فرمایا: اس بڑے بت سے پوچھ لو۔ قوم شرمندہ ہوئی کہ بت بول نہیں سکتے، مگر پھر ضد پر اڑ گئی۔
2. **آیت 68 تا 73: آگ ٹھنڈی ہو گئی** — قوم نے ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا؛ اللہ کے حکم سے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی (آیت 69)۔ پھر اللہ نے انہیں اور لوطؑ کو نجات دی اور اسحاقؑ و یعقوبؑ عطا کیے۔
3. **آیت 74 تا 78: لوطؑ، نوحؑ اور داؤد و سلیمانؑ کا فیصلہ** — لوطؑ کی قوم بدکاری میں مبتلا تھی۔ نوحؑ کی دعا قبول ہوئی اور قوم غرق ہوئی۔ کھیت اور بکریوں کے مقدمے میں داؤدؑ و سلیمانؑ کا فیصلہ آیا؛ سمجھ خاص طور پر سلیمانؑ کو عطا ہوئی (آیت 79)۔

LESSON 2 · PART A2 · TEXTBOOK P. 20

سبق نمبر 2: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 58 تا 112 — کتاب میں صفحہ 20 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 79 تا 91: انبیاء کی آزمائشیں اور دعائیں** — سلیمانؑ کے لیے ہوا اور جن مسخر ہوئے۔ ایوبؑ نے تکلیف میں دعا کی اور شفا پائی۔ یونسؑ مچھلی کے پیٹ سے پکارے تو نجات ملی (آیت 87 تا 88)۔ زکریاؑ کو بڑھاپے میں یحییٰؑ عطا ہوئے؛ ہر نبی کی دعا قبول ہوئی کیونکہ وہ نیکیوں میں سبقت کرتے اور خوف و امید سے دعا کرتے تھے (آیت 90)۔
5. **آیت 92 تا 106: امت ایک ہے؛ انجام کا بیان** — تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور اللہ ہی سب کا رب ہے۔ قیامت، یاجوج ماجوج، جہنم کی ہولناکی اور جنت کی نعمتوں کا ذکر ہے؛ زمین کے وارث اللہ کے نیک بندے ہوں گے (آیت 105)۔
6. **آیت 107 تا 112: رحمۃ للعالمین** — اللہ نے نبی کریم ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا (آیت 107)۔ سورت کا اختتام توحید کے اعلان اور فیصلہ اللہ کے سپرد کرنے پر ہوتا ہے۔

خلاصہ

اس حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ اپنے رسولوں کو آزمائشوں میں تنہا نہیں چھوڑتا؛ دعا، صبر اور توکل ہمیشہ نجات کا ذریعہ بنتے ہیں۔ آخر میں نبی کریم ﷺ کی عالمگیر رحمت کا اعلان کر کے دعوت مکمل ہو جاتی ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 69 امتحان میں بہت اہم ہے: "اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔"
- آیت 83 (ایوبؑ کی دعا) اور آیت 87 (یونسؑ کی دعا: لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) دعاؤں کے باب میں مشہور ہیں۔
- آیت 90 میں دعا کی قبولیت کی تین شرائط ملتی ہیں: نیکی میں سبقت، خوف و امید کے ساتھ دعا، اور عاجزی۔
- آیت 105 کا مضمون زبور سے بھی منسوب ہے: زمین کے وارث نیک بندے ہوں گے۔
- آیت 107 پوری سورت اور سیرت کا عنوان ہے: وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین۔

LESSON 2 · PART B · TEXTBOOK P. 20

سبق نمبر 2: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 58 تا 112 — کتاب میں صفحہ 20 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا	اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	كَبِيرَهُمْ	ان کا بڑا (بت)
نَكَسُوا	اوندھے / الٹے ہو گئے (ضد پر لوٹ آئے)	بَرْدًا وَّسَلَامًا	ٹھنڈک اور سلامتی
نَافِلَةً	اضافی انعام	فَفَهَّمْنٰهَا	ہم نے وہ (فیصلہ) سمجھا دیا
مَسَّنِيَ الضُّرُّ	مجھے تکلیف پہنچی ہے	ذُو النُّوْنِ	مچھلی والے (یونسؑ)
ذَهَبَ مُغَاضِبًا	ناراض ہو کر چل دیے	فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ	اندھیروں میں پکارا
حَرْثٍ	کھیتی	يَرِثُهَا	اس کے وارث ہوں گے

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 69: اللہ نے آگ کو حکم دیا کہ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے — اللہ کی قدرت ہر سبب پر غالب ہے۔

آیت 87 تا 88: یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ کے اندھیروں میں توحید و تسبیح کے ساتھ دعا کی؛ اللہ نے نجات دی، اور مومنین کو بھی اسی طرح نجات ملتی ہے۔

آیت 107: نبی کریم ﷺ کسی ایک قوم کے لیے نہیں، تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 2 · PART C · TEXTBOOK P. 20

سبق نمبر 2: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 58 تا 112 — کتاب میں صفحہ 20 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے بڑے بت کی طرف اشارہ کیوں کیا؟

جواب: تاکہ قوم خود سوچے کہ بت نہ بول سکتے ہیں نہ حرکت کر سکتے ہیں، تو وہ معبود کیسے ہوئے؟ یہ ان کی حجت تھی، جھوٹ نہیں۔

سوال: حضرت ایوبؑ کی دعا اور اس کا نتیجہ لکھیں۔

جواب: آپؑ نے کہا: مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اللہ نے تکلیف دور کی، اہل و مال واپس اور دگنا عطا کیا۔

سوال: حضرت یونسؑ کو نجات کیسے ملی؟

جواب: مچھلی کے پیٹ میں انہوں نے اپنی خطا کا اقرار اور اللہ کی تسبیح کی؛ اللہ نے انہیں غم سے نجات دی۔

سوال: آیت 105 میں زمین کی وراثت کس کو ملنے کی خوشخبری ہے؟

جواب: اللہ کے نیک بندوں کو؛ یہی مضمون زبور میں بھی لکھا گیا تھا۔

سوال: دعا کی قبولیت کے لیے آیت 90 میں انبیاء کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: وہ نیکیوں میں جلدی کرتے، خوف و امید کے ساتھ دعا کرتے اور اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کرتے تھے۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

انبیاء کی دعاؤں کا بیان (ایوب، یونس، زکریا علیہم السلام) اور ان سے حاصل ہونے والے اسباق لکھیں۔

1. تینوں واقعات کے مختصر حالات لکھیں
2. ہر دعا کے الفاظ کا مفہوم بیان کریں
3. قبولیت کی وجوہ: صبر، اقرارِ خطا، عاجزی
4. سبق: مشکل میں اللہ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

LESSON 2 · PART D · TEXTBOOK P. 20

سبق نمبر 2: سورۃ الانبیاء Surah Al-Anbiya

آیت 58 تا 112 — کتاب میں صفحہ 20 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

حضرت ابراہیمؑ کے بت توڑنے اور آگ میں ڈالے جانے کا واقعہ تحریر کریں۔

قوم میلے کے لیے گئی تو حضرت ابراہیمؑ نے بت خانے میں جا کر بت توڑ دیے اور کلہاڑا بڑے بت کے کندھے پر لٹکا دیا۔ واپسی پر قوم نے پوچھ گچھ کی تو فرمایا کہ بڑے بت سے پوچھ لو، اگر وہ بول سکتا ہے۔ قوم نے سر جھکا کر کہا کہ بت بولتے نہیں؛ ابراہیمؑ نے فرمایا: پھر اس کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ نفع دے نہ نقصان؟ مگر قوم نے دلیل کے بجائے ضد اختیار کی اور انہیں آگ میں ڈال دیا۔ اللہ نے آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی والی بنا دیا۔ سبق یہ ہے کہ حق کی دلیل کے سامنے باطل بے بس ہوتا ہے، اور اللہ پر توکل کرنے والا کبھی رسوا نہیں ہوتا۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. بت توڑنے کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے کلہاڑا کہاں رکھا؟

(الف) چھپا دیا (ب) بڑے بت کے کندھے پر (ج) دریا میں پھینکا (د) اپنے پاس رکھا

2. آگ کو ابراہیمؑ کے لیے کیا بننے کا حکم ہوا؟

(الف) نور (ب) ٹھنڈی اور سلامتی والی (ج) دھواں (د) پانی

3. مچھلی کے پیٹ میں دعا کرنے والے نبی ہیں:

(الف) ایوبؑ (ب) یونسؑ (ج) زکریاؑ (د) لوطؑ

4. کھیت اور بکریوں کے فیصلے میں خاص فہم کسے عطا ہوا؟

(الف) داؤدؑ کو (ب) سلیمانؑ کو (ج) دونوں کو نہیں (د) ہارونؑ کو

5. آیت 107 میں نبی کریم ﷺ کو قرار دیا گیا:

(الف) بشیر (ب) نذیر (ج) رحمۃ للعالمین (د) سراج منیر

6. حضرت زکریاؑ کو عطا ہونے والے بیٹے کا نام ہے:

(الف) یحییٰؑ (ب) عیسیٰؑ (ج) اسماعیلؑ (د) اسحاقؑ

7. زمین کے وارث ہوں گے:

(الف) مالدار لوگ (ب) نیک بندے (ج) طاقتور قومیں (د) بادشاہ

8. حضرت ایوبؑ کو اللہ نے شفا کے ساتھ کیا واپس عطا کیا؟

(الف) اہل اور دگنا مال (ب) بادشاہت (ج) نئی قوم (د) معجزہ

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ج، 6-الف، 7-ب، 8-الف

LESSON 3 · PART A · TEXTBOOK P. 34

سبق نمبر 3: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 1 تا 37 — کتاب میں صفحہ 34 سے

تعارف / پس منظر

سورۃ الحج قرآن مجید کی 22 ویں سورت ہے۔ اس کی 78 آیات اور 10 رکوع ہیں۔ نام "الحج" آیت 27 سے لیا گیا ہے جس میں حضرت ابراہیمؑ کو حج کا اعلان کرنے کا حکم ہے۔ اس سورت کو مدنی قرار دیا جاتا ہے، اگرچہ اس میں مکی مضامین (توحید، قیامت) بھی نمایاں ہیں۔ مرکزی موضوعات: قیامت کی ہولناکی، بعث بعد الموت کے دلائل، مناسکِ حج و قربانی اور مسجدِ حرام کی حرمت۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 1 تا 2: قیامت کا زلزلہ** — سورت کا آغاز قیامت کے سخت زلزلے سے ہوتا ہے: دودھ پلانے والیاں بچوں کو بھول جائیں گی، حمل گر جائیں گے اور لوگ مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے — اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔
2. **آیت 3 تا 4 اور 8 تا 10: شیطان کی پیروی اور جھگڑالو انسان** — بعض لوگ بغیر علم کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے اور شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ تکبر سے حق سے منہ موڑنے والے کے لیے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں جلنے کا عذاب ہے۔
3. **آیت 5 تا 7: مرنے کے بعد زندگی کے دلائل** — انسان کی تخلیق کے مراحل (مٹی، نطفہ، علقہ، مضغہ، بچہ، جوانی، بڑھاپا) اور مردہ زمین کا بارش سے سرسبز ہونا — دونوں اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (آیت 5 تا 6)۔
4. **آیت 11 تا 18: کنارے پر عبادت کرنے والا** — کچھ لوگ اللہ کی عبادت "کنارے" پر کرتے ہیں: فائدہ ہو تو مطمئن، آزمائش آئے تو پلٹ جاتے ہیں — یہ دنیا و آخرت دونوں کا خسارہ ہے۔ آخر میں بتایا گیا کہ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت اور جانور سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں (آیت 18)۔

LESSON 3 · PART A2 · TEXTBOOK P. 34

سبق نمبر 3: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 1 تا 37 — کتاب میں صفحہ 34 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

5. **آیت 19 تا 24: دو فریقوں کا انجام** — مومن و کافر دو فریق ہیں جن کا فیصلہ قیامت کو ہوگا۔ کافروں کے لیے آگ کے کپڑے، کھولتا پانی اور لوہے کے گرز ہیں؛ مومنوں کے لیے باغات، ریشم کا لباس اور موتی و سونے کے زیور ہیں۔

6. **آیت 25 تا 29: مسجدِ حرام اور مناسکِ حج** — مسجدِ حرام سب لوگوں کے لیے برابر ہے؛ اس میں ظلم و الحاد کی کوشش پر دردناک عذاب ہے۔ ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتائی گئی اور حج کا اعلان کرنے کا حکم ہوا؛ حج کے دنوں میں اللہ کا ذکر اور قربانی کا بیان ہے۔

7. **آیت 30 تا 37: قربانی کا اصل مقصد: تقویٰ** — حرمات کا احترام، بت پرستی اور جھوٹی بات سے بچنا۔ قربانی کے جانور شعائر اللہ ہیں؛ اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے نہ خون، بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے (آیت 37)۔

خلاصہ

اس حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ قیامت یقینی ہے، تخلیق و قدرت کے دلائل بعث کو ثابت کرتے ہیں، اور حج و قربانی کی اصل روح اللہ کی بڑائی اور تقویٰ ہے، محض رسم نہیں۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 5 امتحانی لحاظ سے سب سے اہم آیت ہے: تخلیق کے مراحل اور مردہ زمین — بعث کے دو بڑے دلائل۔
- آیت 11 میں "کنارے پر عبادت" کمزور ایمان کی بہترین تمثیل ہے۔
- آیت 18 کو آیتِ سجدہ ماننے میں اختلاف ہے؛ مضمون یاد رکھیں: کائنات کی ہر چیز سجدہ ریز ہے۔
- آیت 27 میں حج کا اعلان حضرت ابراہیمؑ کو کرنے کا حکم ہوا۔
- آیت 37 کا اصول ہر عبادت پر لاگو ہوتا ہے: اللہ کو عمل کی صورت نہیں، تقویٰ پہنچتا ہے۔

LESSON 3 · PART B · TEXTBOOK P. 34

سبق نمبر 3: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 1 تا 37 — کتاب میں صفحہ 34 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	قیامت کا زلزلہ	مُرْضِعَةٍ	دودھ پلانے والی
ذَاتِ حَمْلٍ	حمل والی (عورت)	سُكَارٰى	مدہوش / نشے میں
مَرِيْدٍ	سرکش	عِوَجًا / ثَانِيَ عِطْفِهٖ	گردن موڑے ہوئے (تکبر سے)
عَلَقَةٍ	جما ہوا خون	مُضْغَةٍ	گوشت کا لوتھڑا
هَامِدَةً	مردہ / خشک (زمین)	اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	لہلہائی اور پھولی
عَلٰى حَرْفٍ	کنارے پر	شَعَائِرَ اللّٰهِ	اللہ کی نشانیاں (مقرر کردہ عبادات)
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ	اللہ کو ہرگز نہیں پہنچے گا		

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 5: انسان اپنی تخلیق کے مراحل اور بارش سے سرسبز ہوتی زمین پر غور کرے تو بعث بعد الموت کا انکار ممکن نہیں رہتا۔

آیت 27: ابراہیمؑ کو حکم ہوا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دو؛ لوگ پیدل اور ہر دور دراز راستے سے سواریوں پر آئیں گے۔

آیت 37: قربانی کا گوشت و خون اللہ کو نہیں پہنچتا، بندے کا تقویٰ پہنچتا ہے — عبادت کی روح اخلاص ہے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 3 · PART C · TEXTBOOK P. 34

سبق نمبر 3: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 1 تا 37 — کتاب میں صفحہ 34 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: قیامت کے دن کی ہولناکی آیت 2 میں کیسے بیان ہوئی؟

جواب: دودھ پلانے والیاں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی، حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے اور لوگ مدہوش سے نظر آئیں گے جب کہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔

سوال: بعث بعد الموت کے لیے آیت 5 میں کون سے دو دلائل ہیں؟

جواب: انسان کی مرحلہ وار تخلیق اور مردہ زمین کا بارش سے زندہ و سرسبز ہونا۔

سوال: "کنارے پر عبادت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ ایمان جو فائدے پر قائم رہے اور آزمائش پر ختم ہو جائے؛ ایسا شخص دنیا و آخرت دونوں میں خسارے میں ہے۔

سوال: قربانی کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: آیت 37 کے مطابق گوشت و خون نہیں، تقویٰ اللہ کو پہنچتا ہے؛ قربانی اللہ کی بڑائی بیان کرنے اور شکر کا ذریعہ ہے۔

سوال: مسجدِ حرام کے بارے میں آیت 25 میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: وہ مقامی اور باہر سے آنے والے سب کے لیے برابر ہے؛ اس میں الحاد و ظلم کا ارادہ کرنے والے کو دردناک عذاب کی وعید ہے۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

مناسکِ حج و قربانی کے مضامین (آیت 25 تا 37) کا خلاصہ لکھیں۔

1. مسجد حرام کی حرمت اور برابری
2. ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ اور اعلانِ حج کا حکم
3. ایامِ معلومات میں ذکرِ الٰہی
4. قربانی: شعائر اللہ، تقویٰ اصل مقصد

LESSON 3 · PART D · TEXTBOOK P. 34

سبق نمبر 3: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 1 تا 37 — کتاب میں صفحہ 34 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

آیت 5 کی روشنی میں بعث بعد الموت کے دلائل تحریر کریں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اگر تمہیں دوبارہ جی اٹھنے میں شک ہے تو اپنی تخلیق پر غور کرو: ہم نے تمہیں مٹی سے، پھر نطفے سے، پھر جمے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے پیدا کیا؛ پھر بچہ، پھر جوانی اور پھر بڑھاپا آتا ہے۔ جو خدا پہلی بار اس نظام سے پیدا کر سکتا ہے، دوبارہ پیدا کرنا اس کے لیے مشکل نہیں۔ دوسری دلیل زمین ہے: تم اسے مردہ و خشک دیکھتے ہو، بارش برستے ہی وہ لہلہا اٹھتی اور ہر قسم کی نباتات اگا دیتی ہے۔ اسی طرح مردے بھی زندہ کیے جائیں گے۔ یہی دو دلیلیں — انسانی تخلیق اور زمین کی زندگی — قیامت کا یقین پیدا کرتی ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ الحج کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 72 (ب) 78 (ج) 82 (د) 64

2. قیامت کے زلزلے کا بیان سورت کی کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 1 (ب) آیت 5 (ج) آیت 11 (د) آیت 19

3. انسان کی تخلیق کے مراحل کس آیت میں بیان ہوئے؟

(الف) آیت 2 (ب) آیت 5 (ج) آیت 18 (د) آیت 27

4. حج کا اعلان کرنے کا حکم کس نبی کو ہوا؟

(الف) موسیٰؑ (ب) اسماعیلؑ (ج) ابراہیمؑ (د) اسحاقؑ

5. اللہ کو قربانی سے پہنچتا ہے:

(الف) گوشت (ب) خون (ج) تقویٰ (د) کھال

6. کنارے پر عبادت کا مضمون کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 8 (ب) آیت 11 (ج) آیت 15 (د) آیت 24

7. قربانی کے جانوروں کو قرآن نے کہا ہے:

(الف) شعائر اللہ (ب) زادِ راہ (ج) مالِ غنیمت (د) فدیہ

8. سورۃ الحج کا نام کس آیت کے لفظ سے لیا گیا؟

(الف) آیت 25 (ب) آیت 27 (ج) آیت 30 (د) آیت 37

جوابات: 1-ب، 2-الف، 3-ب، 4-ج، 5-ج، 6-ب، 7-الف، 8-ب

LESSON 4 · PART A · TEXTBOOK P. 48

سبق نمبر 4: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 38 تا 78 — کتاب میں صفحہ 48 سے

تعارف / پس منظر

یہ سورۃ الحج کا دوسرا حصہ ہے؛ تعارف سبق نمبر 3 میں دیا گیا ہے۔ اس حصے کا نمایاں موضوع یہ ہے کہ اللہ مومنوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے اور جن مظلوموں پر جنگ مسلط کی گئی ہو انہیں مقابلے کی اجازت ہے۔ ساتھ ہی پچھلی قوموں کے انجام، دین پر استقامت اور سورت کے آخر میں نماز، زکاۃ اور ملتِ ابراہیم پر چلنے کا حکم ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 38 تا 41: مظلوم کو اجازت اور اللہ کی مدد** — اللہ مومنوں کا دفاع کرتا ہے۔ جن لوگوں کو ناحق گھروں سے نکالا گیا، محض اس لیے کہ وہ اللہ کو رب کہتے ہیں، انہیں قتال کی اجازت دی گئی (آیت 39)۔ اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ روکتا تو عبادت گاہیں — صومعے، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں — ویران ہو جاتیں (آیت 40)۔
2. **آیت 42 تا 48: تکذیب کرنے والی قوموں کا انجام** — نوح، عاد، ثمود، قومِ ابراہیم، قومِ لوط اور اصحابِ مدین نے رسولوں کو جھٹلایا تو مہلت کے بعد پکڑ میں آئے۔ عبرت آنکھوں کے اندھے پن سے نہیں، دلوں کے اندھے پن سے حاصل ہوتی ہے (آیت 46)۔
3. **آیت 49 تا 57: رسول نذیر ہے؛ ایمان کا اجر** — نبی کریم ﷺ کھلا ڈرانے والے ہیں۔ شیطان نے رسولوں کی تمنا میں وسوسہ ڈالنے کی کوشش کی تو اللہ نے اپنی آیات کو محکم کر دیا۔ ایمان اور عملِ صالح والوں کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

LESSON 4 · PART A2 · TEXTBOOK P. 48

سبق نمبر 4: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 38 تا 78 — کتاب میں صفحہ 48 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 58 تا 62: مہاجرین کا اجر اور اللہ کی قدرت** — اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے شہید ہوں یا طبعی موت مریں، اللہ انہیں بہترین رزق دے گا۔ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا اور سورج و چاند کو مسخر کرنا اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
5. **آیت 63 تا 66: بارش، کشتی اور زندگی و موت** — بارش سے زمین سرسبز ہوتی ہے، کشتیاں اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، اور اللہ ہی زندگی دیتا اور مارتا ہے، پھر دوبارہ زندہ کرے گا مگر انسان بڑا ناشکرا ہے۔
6. **آیت 67 تا 78: دین میں تنگی نہیں — ملتِ ابراہیمی** — ہر امت کے لیے عبادت کا طریقہ مقرر ہوا۔ اللہ کو سجدہ کرو، بھلائی کے کام کرو، نماز قائم کرو، زکاۃ دو؛ دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی گئی، یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کی ملت ہے (آیت 78)۔ آیت 77 میں سجدے کا حکم ہے۔

خلاصہ

خلاصہ یہ ہے کہ ظلم کے مقابلے کی اجازت، عبادت گاہوں کی حفاظت اور اللہ کی مدد کا یقین اس حصے کا مرکزی پیغام ہے، اور سورت کا اختتام ملتِ ابراہیم پر قائم رہتے ہوئے نماز و زکاۃ اور بھلائی کے کاموں کے حکم پر ہوتا ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 39 قرآن میں قتال کی پہلی اجازت سمجھی جاتی ہے، اور اس کی شرط ظلم و زیادتی کا ہونا ہے۔
- آیت 40 میں تمام آسمانی مذاہب کی عبادت گاہوں کے تحفظ کا اصول ملتا ہے۔
- آیت 46 کا نکتہ مشہور ہے: اندھا پن آنکھوں کا نہیں، دلوں کا ہوتا ہے۔
- آیت 77 میں رکوع و سجود کا حکم ہے؛ اسے آیتِ سجدہ بھی شمار کیا جاتا ہے۔
- آیت 78 میں "ملت ابراہیم" اور دین میں آسانی کا جامع اصول بیان ہوا ہے۔

LESSON 4 · PART B · TEXTBOOK P. 48

سبق نمبر 4: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 38 تا 78 — کتاب میں صفحہ 48 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
يُدَافِعُ	دفاع کرتا ہے	خَوَّانٍ كَفُوْرٍ	بڑا خیانت کار، ناشکرا
أُذِنَ	اجازت دی گئی	يُقَاتَلُوْنَ	جن سے جنگ کی جاتی ہے
صَوَامِعُ	راہبوں کی عبادت گاہیں / خانقاہیں	بِيَعٌ	گرجے
صَلَوَاتٌ	(یہودیوں کی) عبادت گاہیں	مَسَاجِدُ	مسجدیں
مُهْلِكُهَا / اَخَذْتُهَا	میں نے اسے پکڑ لیا	تَعْمَى الْقُلُوْبُ	دل اندھے ہو جاتے ہیں
مُحْكَمَةٌ	مضبوط / پختہ کی گئیں	حَرَجٍ	تنگی

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 39: جن پر جنگ مسلط کی گئی انہیں مقابلے کی اجازت ہے کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قادر ہے۔

آیت 40: اللہ اگر ظلم کو نہ روکے تو عبادت گاہیں ویران ہو جائیں — مسجدوں سمیت ہر عبادت گاہ کا تحفظ دین کا اصول ہے۔

آیت 78: دین میں تنگی نہیں؛ یہ ملتِ ابراہیم ہے۔ نماز قائم کرو، زکاۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لو۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 4 · PART C · TEXTBOOK P. 48

سبق نمبر 4: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 38 تا 78 — کتاب میں صفحہ 48 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: قتال کی اجازت کن لوگوں کو اور کیوں دی گئی؟

جواب: ان مومنوں کو جن سے ناحق جنگ کی گئی اور جنہیں صرف "ربنا اللہ" کہنے پر گھروں سے نکالا گیا تھا — یعنی دفاع کی اجازت ظلم کی بنیاد پر ہے۔

سوال: آیت 40 میں کن عبادت گاہوں کا ذکر ہے؟

جواب: صوامع (خانقاہیں)، بیع (گرجے)، صلوات (یہودی عبادت گاہیں) اور مساجد — سب میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے۔

سوال: "دلوں کا اندھا پن" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصل اندھا پن آنکھوں کا نہیں؛ عبرت حاصل نہ کرنے والا دل اندھا ہے جو حق دیکھ کر بھی نہیں دیکھتا (آیت 46)۔

سوال: شیطان کے وسوسے کے بارے میں آیت 52 میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: رسولوں کی تمنا میں وسوسہ ڈالا گیا تو اللہ نے وسوسے کو مٹا کر اپنی آیات کو محکم و ثابت کر دیا؛ اللہ علیم و حکیم ہے۔

سوال: سورۃ الحج کے آخر (آیت 78) میں کون سے احکام دیے گئے؟

جواب: رکوع و سجود، بھلائی کے کام، اللہ کی راہ میں جدوجہد، نماز کی اقامت، زکاۃ کی ادائیگی اور اللہ سے مضبوط تعلق۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

پچھلی قوموں کی تکذیب اور ان کے انجام سے حاصل ہونے والے اسباق (آیت 42 تا 48) لکھیں۔

1. قوموں کے نام اور ان کی تکذیب
2. مہلت کے بعد پکڑ کا اصول
3. دلوں کے اندھے پن کی وضاحت
4. آج کے انسان کے لیے عبرت

LESSON 4 · PART D · TEXTBOOK P. 48

سبق نمبر 4: سورۃ الحج Surah Al-Hajj

آیت 38 تا 78 — کتاب میں صفحہ 48 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

قتال کی اجازت (آیت 38 تا 41) کے مضامین تحریر کریں اور اس کے اصول بیان کریں۔

اللہ تعالیٰ اعلان کرتا ہے کہ وہ ایمان والوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے اور خیانت کار ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ جن مومنوں سے جنگ کی جا رہی تھی اور جنہیں محض اس لیے گھروں سے نکالا گیا کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے، انہیں مقابلے کی اجازت دی گئی۔ اس اجازت کی بنیاد جارحیت نہیں، ظلم کا دفع ہے۔ آیت 40 میں اس کا بڑا مقصد بیان ہوا: اگر اللہ انسانی ہاتھوں سے ظلم کو نہ روکے تو وہ عبادت گاہیں ویران ہو جائیں جہاں اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ وعدہ ہے کہ جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا اللہ اس کی مدد کرے گا، اور اقتدار ملنے پر مومن نماز، زکاۃ، نیکی کا حکم اور برائی سے روک کو قائم کریں گے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. قتال کی پہلی اجازت کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 38 (ب) آیت 39 (ج) آیت 41 (د) آیت 46

2. آیت 40 میں ذکر کردہ عبادت گاہوں میں شامل نہیں:

(الف) صوامع (ب) بیع (ج) کنیسہ بازار (د) مساجد

3. اصل اندھا پن کس کا ہوتا ہے؟ (آیت 46)

(الف) آنکھوں کا (ب) دلوں کا (ج) کانوں کا (د) عقل کا

4. سورۃ الحج کی آخری آیت کا نمبر ہے:

(الف) 74 (ب) 76 (ج) 78 (د) 80

5. "ملت ابراہیم" کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 67 (ب) آیت 73 (ج) آیت 78 (د) آیت 75

6. اللہ مومنوں کی طرف سے کرتا ہے:

(الف) حساب (ب) دفاع (ج) سوال (د) فیصلہ

7. دین میں تنگی نہ ہونے کا اعلان کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 70 (ب) آیت 78 (ج) آیت 60 (د) آیت 55

8. ہجرت کی راہ میں مرنے/شہید ہونے والوں کے لیے وعدہ ہے:

(الف) مال (ب) بہترین رزق (ج) شہرت (د) فتح

جوابات: 1-ب، 2-ج، 3-ب، 4-ج، 5-ج، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 5 · PART A · TEXTBOOK P. 62

سبق نمبر 5: سورۃ المؤمنون Surah Al-Mu'minun

آیت 1 تا 74 — کتاب میں صفحہ 62 سے

تعارف / پس منظر

سورۃ المؤمنون قرآن مجید کی 23 ویں سورت ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اس کی 118 آیات اور 6 رکوع ہیں۔ آغاز میں کامیاب مومنوں کی صفات بیان ہوئی ہیں، اسی لیے نام "المؤمنون" پڑا۔ مرکزی موضوعات: مومن کی صفات، انسان کی تخلیق، انبیاء کی دعوت کا تسلسل، اور قیامت۔ پہلی گیارہ آیات میں بیان کردہ سات صفات بورڈ امتحان میں سب سے زیادہ پوچھی جاتی ہیں۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 1 تا 11: فلاح یافتہ مومنوں کی سات صفات** — یقیناً وہ مومن کامیاب ہوئے: (1) نماز میں خشوع، (2) لغو باتوں سے پرہیز، (3) زکاۃ کی ادائیگی، (4) شرمگاہ کی حفاظت، (5) امانت و عہد کی پاسداری، (6) نمازوں کی حفاظت — یہی جنت الفردوس کے وارث ہیں (آیت 1 تا 11)۔
2. **آیت 12 تا 22: تخلیقِ انسان اور قدرت کے دلائل** — انسان مٹی کے جوہر سے، نطفہ، علقہ، مضغہ، ہڈیاں اور گوشت کے مراحل سے گزر کر پیدا ہوا، پھر موت اور قیامت یقینی ہے (آیت 12 تا 16)۔ سات آسمان، بارش، باغات اور جانوروں کے فوائد اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
3. **آیت 23 تا 32: حضرت نوحؑ کی دعوت** — نوحؑ نے قوم کو اللہ کی عبادت اور تقویٰ کی دعوت دی؛ سرداروں نے انہیں بشر کہہ کر جھٹلایا۔ نوحؑ نے کشتی بنائی؛ ایمان والے نجات پائے اور ظالم غرق ہوئے۔

LESSON 5 · PART A2 · TEXTBOOK P. 62

سبق نمبر 5: سورۃ المؤمنون Surah Al-Mu'minun

آیت 1 تا 74 — کتاب میں صفحہ 62 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 33 تا 50: رسولوں کا تسلسل:** ہودؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ — ایک کے بعد ایک رسول آیا، قوموں نے مال و اولاد کی فراوانی کو حق کی دلیل سمجھا اور ہلاک ہوئیں۔ موسیٰ و ہارونؑ فرعون کے پاس بھیجے گئے؛ عیسیٰؑ اور ان کی والدہ کو اللہ نے نشانی بنایا اور پرسکون جگہ ٹھکانا دیا۔

5. **آیت 51 تا 56: پاکیزہ رزق اور امت کا اختلاف** — رسولوں کو حکم ہوا: پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بعد میں امت فرقوں میں بٹ گئی اور ہر گروہ اپنے پاس موجود (رائے) پر خوش ہے؛ مال و اولاد کی کثرت اللہ کی رضا کی دلیل نہیں۔

6. **آیت 57 تا 74: خشیت والے مومن اور منکرین کا حال** — جو لوگ اللہ کے خوف سے ڈرتے، آیات پر ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے اور دل کی لرزش کے ساتھ دیتے ہیں، وہ نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔ اس کے برعکس غفلت میں پڑے لوگ عذاب دیکھ کر مانیں گے؛ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا (آیت 62)۔

خلاصہ

خلاصہ: کامیابی دولت و اولاد سے نہیں، ایمان اور کردار سے ہے۔ مومن کی پہچان اس کی نماز، زبان، مال، امانت اور عہد میں نظر آتی ہے، اور تاریخ گواہ ہے کہ یہی دعوت ہر نبی نے دی۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 1 "قد افلح المؤمنون" پوری سورت کا عنوان ہے — فلاح کا وعدہ صفات کے ساتھ مشروط ہے۔
- سات صفات میں پہلی اور آخری دونوں نماز سے متعلق ہیں: خشوع اور نمازوں کی حفاظت۔
- آیت 14 میں تخلیق کے مراحل کے آخر پر "فتبارک اللہ احسن الخالقین" آتا ہے — اہم نکتہ۔
- آیت 62 کا اصول یاد رکھیں: اللہ کسی جان کو اس کی وسعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا۔
- عیسیٰؑ و مریمؑ کو "آیت" (نشانی) قرار دیا گیا — آیت 50۔

LESSON 5 · PART B · TEXTBOOK P. 62

سبق نمبر 5: سورۃ المؤمنون Surah Al-Mu'minun

آیت 1 تا 74 — کتاب میں صفحہ 62 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قَدْ اَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہو گیا	خَاشِعُوْنَ	عاجزی و خشوع رکھنے والے
اللَّغْوِ	بے فائدہ بات / کام	مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑنے والے
لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ	اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے	رَاعُوْنَ	پاسداری کرنے والے
سُلَالَةٍ	جوہر / خلاصہ	قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	مضبوط ٹھکانا (رحم)
كِسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا	ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا	اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ	ہم نے اسے ایک نئی مخلوق بنا کھڑا کیا
الْوٰرِثُوْنَ	وارث ہوں گے	غَمْرَتِهِمْ	اپنی غفلت / جہالت میں

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 1 تا 2: کامیاب مومن وہ ہیں جو نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں — فلاح کی بنیاد اللہ سے زندہ تعلق ہے۔

آیت 14: تخلیق کے مراحل کے بعد اعلان ہے: بڑی برکت والا ہے اللہ، سب سے بہتر پیدا کرنے والا۔

آیت 62: اللہ کسی کو طاقت سے بڑھ کر ذمہ داری نہیں دیتا؛ ہر عمل لکھا ہوا ہے اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 5 · PART C · TEXTBOOK P. 62

سبق نمبر 5: سورۃ المؤمنون Surah Al-Mu'minun

آیت 1 تا 74 — کتاب میں صفحہ 62 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: فلاح یافتہ مومنوں کی پہلی تین صفات لکھیں۔

جواب: نماز میں خشوع، لغو سے پرہیز، اور زکاۃ کی ادائیگی (بعض مفسرین کے نزدیک تزکیۂ نفس بھی مراد ہے)۔

سوال: جنت الفردوس کے وارث کن کو قرار دیا گیا؟

جواب: انہی صفات والے مومنوں کو جو نماز کے خشوع سے لے کر امانت و عہد کی پاسداری تک تمام صفات اپناتے ہیں (آیت 10 تا 11)۔

سوال: حضرت نوحؑ کی قوم کے سرداروں نے ان پر کیا اعتراض کیا؟

جواب: کہ یہ ہم جیسا بشر ہے، برتری چاہتا ہے؛ اگر اللہ چاہتا تو فرشتے بھیجتا — یہی اعتراض ہر قوم نے اپنے رسول پر کیا۔

سوال: آیت 51 میں رسولوں کو کیا حکم دیا گیا؟

جواب: پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو — حلال رزق اور عملِ صالح کا باہمی تعلق واضح کیا گیا۔

سوال: نیکیوں میں سبقت کرنے والوں کی صفات (آیت 57 تا 61) کیا ہیں؟

جواب: اللہ کی خشیت، آیات پر ایمان، شرک سے پرہیز، اور دیتے وقت دل میں اللہ کی طرف لوٹنے کا خوف۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

تخلیقِ انسان کے مراحل (آیت 12 تا 16) بیان کریں اور اس سے حاصل سبق لکھیں۔

1. مٹی کا جوہر، نطفہ، علقہ، مضغہ، ہڈیاں، گوشت، نئی مخلوق
2. موت اور پھر قیامت میں اٹھایا جانا
3. سبق: خالق کی قدرت اور انسان کی اصل حیثیت
4. "احسن الخالقین" کا مفہوم

LESSON 5 · PART D · TEXTBOOK P. 62

سبق نمبر 5: سورۃ المؤمنون Surah Al-Mu'minun

آیت 1 تا 74 — کتاب میں صفحہ 62 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات میں بیان کردہ مومنوں کی صفات تحریر کریں۔

سورت کا آغاز اس یقینی اعلان سے ہوتا ہے کہ وہ مومن فلاح پا گئے جن میں سات صفات پائی جاتی ہیں۔ پہلی صفت نماز میں خشوع ہے — دل کی حاضری اور عاجزی۔ دوسری، لغو یعنی بے فائدہ باتوں اور کاموں سے پرہیز۔ تیسری، زکاۃ کی ادائیگی سے مال و نفس کی پاکیزگی۔ چوتھی، شرمگاہ کی حفاظت اور پاکدامنی۔ پانچویں اور چھٹی، امانتوں اور عہد کی پاسداری — یہ معاشرتی اعتماد کی بنیاد ہے۔ ساتویں، نمازوں کی ہمیشہ حفاظت۔ اللہ نے ان کے لیے جنت الفردوس کی وراثت کا وعدہ کیا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان صفات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان صرف عقیدہ نہیں، عبادت، اخلاق اور معاملات کا مکمل نظام ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ المؤمنون کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 112 (ب) 118 (ج) 120 (د) 98

2. مومنوں کی صفات میں پہلی صفت ہے:

(الف) زکاۃ (ب) خشوع نماز میں (ج) صبر (د) سخاوت

3. جنت الفردوس کے وارث قرار دیے گئے:

(الف) تاجر (ب) صفاتِ مومن والے (ج) علماء (د) مجاہد

4. تخلیق کے مراحل کا ذکر کن آیات میں ہے؟

(الف) 1 تا 11 (ب) 12 تا 16 (ج) 23 تا 30 (د) 51 تا 56

5. "لغو" سے مراد ہے:

(الف) جھوٹ (ب) بے فائدہ بات و کام (ج) غیبت (د) وعدہ خلافی

6. اللہ کسی جان کو مکلف نہیں کرتا مگر:

(الف) اس کی آمدنی کے مطابق (ب) اس کی وسعت کے مطابق (ج) اس کی عمر کے مطابق (د) اس کے علم کے مطابق

7. کس نبی کو اور ان کی والدہ کو "نشانی" کہا گیا؟

(الف) موسیٰؑ (ب) عیسیٰؑ (ج) نوحؑ (د) ہودؑ

8. سورۃ المؤمنون ہے:

(الف) مدنی (ب) مکی (ج) نصف مکی نصف مدنی (د) سفری

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 6 · PART A · TEXTBOOK P. 76

سبق نمبر 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور Surah Al-Mu'minun (end) + Surah An-Nur

المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18 — کتاب میں صفحہ 76 سے

تعارف / پس منظر

اس سبق میں دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ سورۃ المؤمنون کا آخری حصہ ہے۔ دوسرا حصہ سورۃ النور کا آغاز ہے: سورۃ النور قرآن مجید کی 24 ویں مدنی سورت ہے، اس کی 64 آیات اور 9 رکوع ہیں۔ اس میں معاشرتی و اخلاقی احکام — زنا و قذف کی سزائیں، پردہ، استیذان اور واقعۂ افک — تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔ نام "النور" آیت 35 (اللہ نور السماوات والارض) سے لیا گیا ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت المؤمنون 75 تا 92: سرکشی، قحط کی آزمائش اور توحید کے سوال** — اللہ رحم فرمائے تب بھی سرکش لوگ سرکشی پر اڑے رہتے ہیں؛ قحط و تکلیف کی آزمائش پر بھی وہ نہ جھکے۔ پھر سوالات آتے ہیں: زمین و اہلِ زمین کس کے ہیں؟ سات آسمانوں کا رب کون ہے؟ ہر چیز کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ — ہر جواب "اللہ" ہے، پھر بھی لوگ جادو کا شکار ہونے کی بات کرتے ہیں۔
2. **آیت المؤمنون 93 تا 118: شیطان سے پناہ، برزخ اور آخری دعا** — نبی ﷺ کو دعا سکھائی گئی: اے رب! شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں (آیت 97 تا 98)۔ مرنے والا واپسی کی تمنا کرتا ہے مگر پیچھے برزخ ہے۔ صور پھونکا جائے گا، نیکیوں کے پلڑے بھاری والے کامیاب ہوں گے، اور سورت اس دعا پر ختم ہوتی ہے: "رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین" (آیت 118)۔
3. **آیت النور 1 تا 3: زنا کی حد** — یہ سورت ہم نے نازل کی اور اس کے احکام فرض کیے۔ زانیہ و زانی میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو (آیت 2)، اللہ کے دین کے معاملے میں نرمی نہ کرو، اور سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔

LESSON 6 · PART A2 · TEXTBOOK P. 76

سبق نمبر 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور Surah Al-Mu'minun (end) + Surah An-Nur

المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18 — کتاب میں صفحہ 76 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت النور 4 تا 5: حدِ قذف: پاکدامن پر تہمت** — جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور چار گواہ نہ لائیں، انہیں اسی (80) کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو — یہی فاسق ہیں، سوائے ان کے جو توبہ کر لیں۔

5. **آیت النور 6 تا 10: لعان کا طریقہ** — جو شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے اور گواہ نہ ہوں تو وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھائے کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو؛ بیوی بھی اسی طرح قسمیں کھا کر سزا کو ٹال سکتی ہے۔

6. **آیت النور 11 تا 18: واقعۂ افک اور اس کے اسباق** — حضرت عائشہؓ پر تہمت لگانے والا گروہ تم ہی میں سے ہے؛ اس واقعے کو اپنے لیے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے (اس سے احکام و عبرت حاصل ہوئی)۔ سبق: بات سن کر بغیر تحقیق پھیلانا گناہ ہے؛ چار گواہوں کے بغیر زبان بند رکھنی چاہیے تھی؛ اللہ کے فضل کے بغیر تم اس گناہ سے نہ بچتے (آیت 11 تا 18)۔

خلاصہ

خلاصہ: سورۃ المؤمنون کا اختتام توحید، برزخ اور دعائے مغفرت پر ہوتا ہے، اور سورۃ النور کا آغاز اس اصول سے ہوتا ہے کہ معاشرے کی پاکیزگی کے لیے عفت کی حفاظت اور تہمت کی سخت سزا دونوں ضروری ہیں۔

اہم نکات (امتحانی)

- حدِ زنا: سو کوڑے (آیت 2) — شرط و ضابطے فقہ میں تفصیل سے پڑھائے جاتے ہیں، نوٹس میں سزا کی مقدار و اصول یاد رکھیں۔
- حدِ قذف: اسی کوڑے اور گواہی کی ہمیشہ کے لیے عدم قبولیت (آیت 4)؛ توبہ کی صورت میں فسق ختم ہوتا ہے (آیت 5)۔
- لعان کا طریقہ (آیت 6 تا 9) امتحان میں مختصر سوال کے طور پر آتا ہے۔
- واقعۂ افک میں حضرت عائشہؓ کی براءت وحی کے ذریعے آئی — آیت 11 تا 26 اسی واقعے سے متعلق ہیں۔
- برزخ کا ذکر المؤمنون آیت 100 میں ہے: موت سے قیامت تک کی درمیانی حالت۔

LESSON 6 · PART B · TEXTBOOK P. 76

سبق نمبر 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور Surah Al-Mu'minun (end) + Surah An-Nur

المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18 — کتاب میں صفحہ 76 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بَرْزَخٌ	آڑ / درمیانی پردہ (موت سے قیامت تک)	هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ	شیطانوں کے وسوسے / اکساہٹیں
كَالِحُوْنَ	(جہنم کی آگ سے) جھلسے ہوئے منہ والے	اَلْحَدَّ	مقررہ شرعی سزا
جَلْدَةٍ	ایک کوڑا	تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ	تمہیں ان پر ترس نہ آئے
الْمُحْصَنَاتِ	پاکدامن عورتیں	يَرْمُوْنَ	تہمت لگاتے ہیں
ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً	اسی کوڑے	يَشْهَدُوْا / شُهَدَاءَ	گواہ / گواہوں کو
الْاِفْكَ	بڑا بہتان (واقعۂ افک)	تَلَقَّوْنَهٗ	تم اسے ایک دوسرے سے لیتے / پھیلاتے رہے

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

المؤمنون آیت 118: سورت کا اختتام اس دعا پر ہے: اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما، تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

النور آیت 2: زنا کی حد سو کوڑے مقرر ہے اور دین کے حکم کے نفاذ میں نرمی کی ممانعت — معاشرتی پاکیزگی کی سنجیدگی واضح ہے۔

النور آیت 11: افک والی تہمت کو مومن اپنے لیے (حتمی) برا نہ سمجھیں؛ ہر شخص کو اس کے حصے کا گناہ ملے گا اور سرغنہ کے لیے بڑا عذاب ہے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 6 · PART C · TEXTBOOK P. 76

سبق نمبر 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور Surah Al-Mu'minun (end) + Surah An-Nur

المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18 — کتاب میں صفحہ 76 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: برزخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: موت کے بعد سے قیامت تک کی درمیانی حالت؛ مرنے والا دنیا میں واپس نہیں آ سکتا (المؤمنون: 100)۔

سوال: حدِ قذف کیا ہے اور اس کی مدت/شرائط کیا ہیں؟

جواب: پاکدامن پر زنا کی تہمت لگا کر چار گواہ نہ لانے والے کو اسی کوڑے لگیں گے اور اس کی گواہی کبھی قبول نہیں ہوگی؛ توبہ کرنے والے کا فسق ختم ہو جاتا ہے۔

سوال: لعان کس صورت میں ہوتا ہے؟

جواب: جب شوہر بیوی پر تہمت لگائے اور گواہ نہ ہوں؛ دونوں مقررہ طریقے سے قسمیں کھاتے ہیں اور پانچویں قسم میں لعنت/غضب کا ذکر آتا ہے۔

سوال: واقعۂ افک سے مسلمانوں کو کیا سبق ملا؟

جواب: افواہ بغیر تحقیق نہ پھیلائیں، مومن کے بارے میں اچھا گمان رکھیں، اور تہمت کے لیے چار گواہوں کی شرط ہمیشہ یاد رکھیں۔

سوال: "تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ" میں کس رویّے کی مذمت ہے؟

جواب: زبان درازی سے بات آگے بڑھانے اور اسے ہلکا سمجھنے کی — جب کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی (النور: 15)۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

حدِ زنا، حدِ قذف اور لعان کے احکام کا تقابلی خلاصہ لکھیں۔

1. زنا کی حد: سو کوڑے، آیت 2
2. قذف کی حد: اسی کوڑے + گواہی مردود، آیت 4
3. لعان: میاں بیوی کے درمیان مخصوص قسموں کا طریقہ، آیت 6 تا 9
4. مشترک مقصد: عفت و نسب کا تحفظ

LESSON 6 · PART D · TEXTBOOK P. 76

سبق نمبر 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور Surah Al-Mu'minun (end) + Surah An-Nur

المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18 — کتاب میں صفحہ 76 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

واقعۂ افک (النور آیت 11 تا 18) کا خلاصہ اور اس سے حاصل اسباق تحریر کریں۔

غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہؓ قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو منافقین کے سرغنہ نے ان پر تہمت لگائی اور کچھ سادہ لوح مسلمان بھی افواہ پھیلانے میں شریک ہو گئے۔ تقریباً ایک ماہ بعد وحی کے ذریعے ان کی براءت نازل ہوئی۔ ان آیات میں اللہ نے واقعے کو مومنوں کے لیے "بہتر" قرار دیا کیونکہ اس سے ہمیشہ کے اصول طے ہو گئے: تہمت کے لیے چار گواہ لازم ہیں، مسلمان بھائی کے بارے میں حسنِ ظن رکھنا چاہیے، افواہ سن کر "یہ کہنا ہمارے لیے مناسب نہیں" کہنا ایمان کا تقاضا ہے، اور بات کو ہلکا سمجھ کر پھیلانا اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ النور کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 60 (ب) 64 (ج) 68 (د) 70

2. حدِ زنا میں کوڑوں کی تعداد ہے:

(الف) 80 (ب) 90 (ج) 100 (د) 60

3. حدِ قذف میں کوڑے ہیں:

(الف) 40 (ب) 60 (ج) 80 (د) 100

4. لعان میں شوہر کتنی قسمیں کھاتا ہے؟

(الف) تین (ب) چار اور پانچویں لعنت (ج) دو (د) چھ

5. برزخ کا ذکر کس سورت میں ہے؟

(الف) النور (ب) المؤمنون (ج) الحج (د) الفرقان

6. سورۃ النور ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) نصف مدنی (د) سفری

7. واقعۂ افک کس کے بارے میں پیش آیا؟

(الف) حضرت خدیجہؓ (ب) حضرت عائشہؓ (ج) حضرت فاطمہؓ (د) حضرت حفصہؓ

8. سورۃ المؤمنون کی آخری آیت (118) میں دعا ہے:

(الف) رزق کی (ب) مغفرت و رحمت کی (ج) فتح کی (د) شفا کی

جوابات: 1-ب، 2-ج، 3-ج، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 7 · PART A · TEXTBOOK P. 90

سبق نمبر 7: سورۃ النور Surah An-Nur

آیت 19 تا 53 — کتاب میں صفحہ 90 سے

تعارف / پس منظر

یہ سورۃ النور کا درمیانی حصہ ہے؛ تعارف سبق 6 میں دیا گیا۔ اس حصے میں فحاشی پھیلانے کی وعید، معافی و صلہ رحمی، پاکدامن عورتوں پر تہمت کی لعنت، گھروں میں استیذان (اجازت طلبی)، نظر کی حفاظت و پردے کے احکام، نکاح کی ترغیب، مشہور آیتِ نور (آیت 35) اور منافقین کے رویّے کا بیان ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 19 تا 26: فحاشی پھیلانے کی وعید؛ پاک و خبیث کی تمیز** — جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں فحاشی پھیلے ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ رشتہ داری میں تنگی کرنے والے (حضرت ابوبکرؓ کا واقعہ) کو معاف کرنے کی ترغیب آئی، اور اعلان ہوا: خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں (آیت 26)۔
2. **آیت 27 تا 29: دوسروں کے گھروں میں استیذان** — ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور اہلِ خانہ کو سلام نہ کر لو (آیت 27)۔ اگر کوئی نہ ملے تو واپس لوٹ جاؤ؛ غیر آباد گھروں میں جہاں تمہارا سامان ہو، داخل ہونے میں حرج نہیں۔
3. **آیت 30 تا 31: نظر کی حفاظت اور پردے کے احکام** — مومن مردوں سے کہو نظریں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں؛ مومن عورتوں سے بھی یہی کہو، اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو خود ظاہر ہو، اور اپنے دوپٹے (خمر) سینوں پر ڈالے رکھیں؛ محرم رشتوں کی فہرست بھی اسی آیت میں ہے۔

LESSON 7 · PART A2 · TEXTBOOK P. 90

سبق نمبر 7: سورۃ النور Surah An-Nur

آیت 19 تا 53 — کتاب میں صفحہ 90 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 32 تا 34: نکاح کی ترغیب اور پاکدامنی** — اپنے میں سے بے نکاح مردوں و عورتوں اور نیک غلاموں و لونڈیوں کا نکاح کر دو؛ فقر ہو تو اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ جو نکاح کی استطاعت نہ رکھے وہ پاکدامنی اختیار کرے حتیٰ کہ اللہ اسے فضل سے نوازے۔

5. **آیت 35 تا 40: آیتِ نور اور کفر کے اندھیرے** — اللہ زمین و آسمان کا نور ہے؛ اس کے نور کی مثال ایک طاق ہے جس میں چراغ ہو، چراغ شیشے میں، شیشہ موتی جیسے ستارے کی مانند — نور پر نور (آیت 35)۔ اس کے مقابلے میں کافروں کے اعمال سراب کی مانند ہیں، یا گہرے سمندر کے اندھیروں جیسے (آیت 39 تا 40)۔

6. **آیت 41 تا 53: ہر مخلوق تسبیح کرتی ہے؛ منافقین کی قسمیں** — پرندے صف باندھ کر اڑتے ہوئے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں؛ بادلوں اور اولوں کا نظام اسی کے اختیار میں ہے؛ زمین پر چلنے والا ہر جاندار اسی کی تخلیق ہے۔ منافقین اللہ کی سخت قسمیں کھا کر اطاعت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر عملاً رسول کی اطاعت سے کتراتے ہیں؛ اصل اطاعت عمل سے ہوتی ہے (آیت 47 تا 53)۔

خلاصہ

خلاصہ: معاشرے کی پاکیزگی کا نظام یہ ہے — افواہ و فحاشی کی روک تھام، اجازت طلبی کی ادب، نظر و پردے کی حفاظت اور نکاح کی آسانی۔ اللہ کا نور ہدایت ہے جو صاف دل میں چمکتا ہے، اور اس سے محرومی سراب جیسی زندگی ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 27 استیذان کا بنیادی اصول ہے: اجازت + سلام — آج کے دور میں دروازے کی گھنٹی/دستک اور موبائل اطلاع اسی اصول کی عملی صورتیں ہیں (بطور اطلاق نوٹ کریں)۔
- آیت 31 میں "خُمُر" (دوپٹے) سینوں پر ڈالنے کا صریح حکم ہے؛ محرموں کی فہرست بھی اسی آیت سے پوچھی جاتی ہے۔
- آیت 35 تشبیہ کے اجزا یاد رکھیں: مشکاۃ (طاق)، مصباح (چراغ)، زجاجہ (شیشہ)، کوکب دری (موتی جیسا ستارہ)، زیتون کا درخت نہ شرقی نہ غربی۔
- آیت 26 واقعۂ افک کا اختتامی اصول ہے۔
- آیت 22 سے سبق: نیکی کا بدلہ تنگی کر کے نہیں، معاف کر کے لیا جاتا ہے — اللہ کی مغفرت کی امید پر بندوں کو معاف کرنا چاہیے۔

LESSON 7 · PART B · TEXTBOOK P. 90

سبق نمبر ۷: سورۃ النور Surah An-Nur

آیت 19 تا 53 — کتاب میں صفحہ 90 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
يَشَاءَ / اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ	فحاشی پھیلے	ذَوِی الْقُرْبٰی	رشتہ دار
وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا	چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں	تَسْتَاْنِسُوْا	اجازت طلب کرو / مانوس ہو
يَغْضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	اپنی نظریں نیچی رکھیں	خُمُرِهِنَّ	اپنے دوپٹے / اوڑھنیاں
جُيُوْبِهِنَّ	اپنے گریبان / سینے	الْاَيَامٰى	بے نکاح (مرد و عورتیں)
مِشْكٰوةٍ	طاق / چراغ دان	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	موتی جیسا چمکتا ستارہ
سَرَابٌ	ریت کا چمکتا وہم (دور سے پانی نظر آنا)	لُجِّيٍّ	گہرا (سمندر)

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 27: دوسرے کے گھر میں بغیر اجازت و سلام داخل ہونا ممنوع ہے — یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

آیت 35: اللہ آسمانوں و زمین کا نور ہے؛ اس کی ہدایت اس قلب میں چمکتی ہے جسے وہ چاہے — نورٌ علیٰ نور۔

آیت 40: اللہ جسے نور (ہدایت) نہ دے اس کے پاس کوئی نور نہیں — کفر کی زندگی اندھیرے در اندھیرے ہے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 7 · PART C · TEXTBOOK P. 90

سبق نمبر 7: سورۃ النور Surah An-Nur

آیت 19 تا 53 — کتاب میں صفحہ 90 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: استیذان سے کیا مراد ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرنا اور سلام کرنا؛ اجازت نہ ملے یا گھر خالی ہو تو واپس لوٹ جانا۔

سوال: آیت 31 میں کن محرم رشتوں کے سامنے زینت ظاہر کرنے کی اجازت ہے؟ (کم از کم چھ لکھیں)

جواب: شوہر، باپ، شوہر کے باپ، بیٹے، شوہر کے بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے (نیز اپنی عورتیں، مملوکہ، بے رغبت مرد اور ناسمجھ بچے بھی آیت میں شامل ہیں)۔

سوال: آیتِ نور کی تشبیہ کے پانچ اجزا لکھیں۔

جواب: مشکاۃ (طاق)، مصباح (چراغ)، زجاجہ (شیشہ)، کوکبِ دری (چمکتا ستارہ)، مبارک زیتون کا تیل جو نہ شرقی ہو نہ غربی۔

سوال: کافروں کے اعمال کو کن دو چیزوں سے تشبیہ دی گئی؟

جواب: پیاسے کے لیے سراب سے — جسے پانی سمجھے مگر کچھ نہ پائے؛ اور گہرے سمندر کے تہہ در تہہ اندھیروں سے۔

سوال: منافقین کی قسموں کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا؟ (آیت 53)

جواب: فرمایا: قسمیں نہ کھاؤ، اصل بات معروف اطاعت ہے؛ اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

آیتِ نور (آیت 35) کی تشبیہ اور اس کا مفہوم بیان کریں۔

1. نور کی نسبت اللہ کی طرف اور اس کی تشبیہ کے اجزا
2. زیتون کے تیل کی خصوصیت: خود روشن ہونے کے قریب
3. مفہوم: مومن کا قلب، قرآن و ایمان کا نور
4. آیت 40 سے تقابل: ہدایت یافتہ و محروم

LESSON 7 · PART D · TEXTBOOK P. 90

سبق نمبر 7: سورۃ النور Surah An-Nur

آیت 19 تا 53 — کتاب میں صفحہ 90 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

سورۃ النور میں بیان کردہ معاشرتی احکام (استیذان، نظر و پردہ، نکاح) کا خلاصہ تحریر کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں پاکیزہ معاشرے کا مکمل ضابطہ دیا ہے۔ استیذان: کسی کے گھر میں اجازت اور سلام کے بغیر داخل نہ ہو، اجازت نہ ملے تو خوش دلی سے واپس لوٹ جاؤ — اس سے خلوت و رازداری کی حفاظت ہوتی ہے۔ نظر و پردہ: مرد و عورت دونوں نظریں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں؛ عورتیں زینت چھپائیں اور دوپٹے سینوں پر ڈالیں، محرموں کی فہرست کے ساتھ۔ نکاح: سماج کے ذمہ داروں کو چاہیے کہ بے نکاح افراد کے نکاح کا اہتمام کریں؛ فقر رکاوٹ نہیں، اللہ فضل سے غنی کرتا ہے، اور جو استطاعت نہ رکھے وہ پاکدامنی اختیار کرے۔ ان تینوں احکام کا مشترکہ مقصد یہ ہے کہ فتنے کا دروازہ عمل سے پہلے بند کیا جائے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. استیذان کا حکم کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 22 (ب) آیت 27 (ج) آیت 31 (د) آیت 35

2. دوپٹے سینوں پر ڈالنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 30 (ب) آیت 31 (ج) آیت 32 (د) آیت 26

3. نور کی مثال میں "مشکاۃ" سے مراد ہے:

(الف) چراغ (ب) شیشہ (ج) طاق / چراغ دان (د) ستارہ

4. کافروں کے اعمال کو تشبیہ دی گئی:

(الف) دھوئیں سے (ب) سراب سے (ج) بادل سے (د) ریت سے

5. نکاح کے بارے میں اللہ کا وعدہ ہے کہ فقر ہو تو:

(الف) قرض ملے گا (ب) اللہ فضل سے غنی کر دے گا (ج) صدقہ ملے گا (د) ہجرت کرے

6. "خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے" کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 19 (ب) آیت 22 (ج) آیت 26 (د) آیت 30

7. ہر جاندار کی تسبیح کا بیان کن آیات میں ہے؟

(الف) آیت 35 (ب) آیت 41 (ج) آیت 45 (د) آیت 50

8. اللہ جسے نور نہ دے اس کے لیے:

(الف) دنیا کی روشنی ہے (ب) کوئی نور نہیں (ج) چاند کافی ہے (د) علم کافی ہے

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ج، 4-ب، 5-ب، 6-ج، 7-ب، 8-ب

LESSON 8 · PART A · TEXTBOOK P. 104

سبق نمبر 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان Surah An-Nur (end) + Surah Al-Furqan

النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20 — کتاب میں صفحہ 104 سے

تعارف / پس منظر

اس سبق میں سورۃ النور مکمل ہوتی ہے اور سورۃ الفرقان کا آغاز ہوتا ہے۔ سورۃ الفرقان قرآن مجید کی 25 ویں مکی سورت ہے، اس کی 77 آیات اور 6 رکوع ہیں۔ نام "الفرقان" (حق و باطل میں فرق کرنے والا) پہلی آیت سے لیا گیا ہے اور یہ قرآن مجید کا ایک نام بھی ہے۔ مرکزی موضوع: قرآن کی حقانیت، مشرکین کے اعتراضات کا جواب اور توحید۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت النور 54 تا 57: اطاعتِ رسول ہی ہدایت؛ خلافت کا وعدہ** — کہہ دو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو؛ ہدایت رسول کی پیروی ہی میں ہے۔ زمین میں خلافت کا وعدہ ان سے ہے جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، جیسا کہ پہلے لوگوں کو خلافت دی گئی (آیت 55) — شرط یہ ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور شرک نہ کریں۔
2. **آیت النور 58 تا 62: خلوت کے تین اوقات اور اجتماعی امور میں اجازت** — تین اوقات میں گھر کے خادموں اور نابالغ بچوں کو بھی اجازت لے کر آنا چاہیے: فجر سے پہلے، دوپہر کے آرام کے وقت، اور عشاء کے بعد (آیت 58)۔ کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ سے اجازت لیے بغیر نہ جاؤ (آیت 62)۔
3. **آیت النور 63 تا 64: رسول کی پکار کا ادب** — رسول ﷺ کی پکار کو آپس کی پکار جیسا نہ سمجھو؛ جو لوگ چھپ چھپ کر نکل جاتے ہیں وہ الٹی پریشانی میں پڑنے سے ڈریں۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کی ہے اور وہ سب کے اعمال جانتا ہے۔

LESSON 8 · PART A2 · TEXTBOOK P. 104

سبق نمبر 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان Surah An-Nur (end) + Surah Al-Furqan

النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20 — کتاب میں صفحہ 104 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت الفرقان 1 تا 9: فرقان کا نزول اور مشرکین کے اعتراضات** — بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ جہانوں کو ڈرائے۔ مشرکین کے اعتراضات: یہ قرآن گھڑا گیا ہے، اساطیر الاولین ہیں، اور رسول کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا ہے — فرشتہ ساتھ کیوں نہیں، خزانہ یا باغ کیوں نہیں؟
5. **آیت الفرقان 10 تا 16: وعدہ و وعید** — اللہ چاہے تو رسول کو باغات و محلات سے بہتر عطا کر سکتا ہے؛ مگر منکرین نے قیامت کو جھٹلایا، ان کے لیے بھڑکتی آگ ہے۔ اس کے مقابلے میں پرہیزگاروں کے لیے ہمیشگی کی جنت ہے جہاں وہ جو چاہیں گے پائیں گے۔
6. **آیت الفرقان 17 تا 20: معبودانِ باطل کی بے بسی؛ رسول بشر ہوتے ہیں** — قیامت میں اللہ کے سوا پوجے جانے والے خود اپنے پوجنے والوں سے براءت ظاہر کریں گے۔ تمام پہلے رسول بھی کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے تھے؛ انسانوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمایا جاتا ہے۔

خلاصہ

خلاصہ: سورۃ النور اطاعتِ رسول، ادبِ نبوی اور اجتماعی نظم کے اصولوں پر ختم ہوتی ہے۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں قرآن کی عالمگیر دعوت اور "رسول بشر کیوں؟" جیسے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے کہ بشر ہونا رسالت کے منافی نہیں، پہلے رسول بھی بشر تھے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 55 (النور) "آیتِ استخلاف" کہلاتی ہے — ایمان و عملِ صالح سے مشروط خلافت کا وعدہ۔
- خلوت کے تین اوقات یاد رکھیں: قبل فجر، ظہر کا آرام، بعد عشاء (آیت 58)۔
- "فرقان" کے معنی: حق و باطل میں فرق کرنے والا؛ یہ قرآن کا نام بھی ہے۔
- مشرکین کا مرکزی اعتراض رسول کی بشریت تھا؛ جواب: تمام رسول بشر تھے (الفرقان: 20)۔
- الفرقان آیت 1 میں نبی ﷺ کو "لِلعالمین نذیرا" کہا گیا — رسالت کی عالمگیریت کا ثبوت۔

LESSON 8 · PART B · TEXTBOOK P. 104

سبق نمبر 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان Surah An-Nur (end) + Surah Al-Furqan

النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20 — کتاب میں صفحہ 104 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	وہ ضرور انہیں خلافت / اقتدار دے گا	لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ	جو بلوغت کو نہیں پہنچے
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ	تم کپڑے اتارتے ہو (آرام کرتے ہو)	الظَّهِيْرَةِ	دوپہر (کے آرام کا وقت)
اَمْرٍ جَامِعٍ	اجتماعی / اہم معاملہ	يَتَسَلَّلُوْنَ لِوَاذًا	چھپ کر، آڑ لے کر نکل جاتے ہیں
تَبَارَكَ	بڑی برکت والا ہے	الْفُرْقَانَ	حق و باطل میں فرق کرنے والا
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	پہلے لوگوں کی کہانیاں	اِفْكٌ افْتَرَاهُ	گھڑا ہوا جھوٹ
جَنَّةُ الْخُلْدِ	ہمیشگی کی جنت	بُوْرًا	ہلاک ہونے والے

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

النور آیت 55: اللہ نے ایمان و عملِ صالح والوں سے زمین میں خلافت، دین کی مضبوطی اور خوف کے بعد امن کا وعدہ کیا ہے — شرط صرف اس کی عبادت اور ترکِ شرک ہے۔

الفرقان آیت 1: برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈرانے والا بنے۔

الفرقان آیت 20: آپ سے پہلے تمام رسول کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے تھے — بشریت رسالت کے منافی نہیں۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 8 · PART C · TEXTBOOK P. 104

سبق نمبر 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان Surah An-Nur (end) + Surah Al-Furqan

النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20 — کتاب میں صفحہ 104 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: آیتِ استخلاف (النور: 55) میں کن شرائط پر خلافت کا وعدہ ہے؟

جواب: ایمان، نیک اعمال، اللہ کی خالص عبادت اور شرک سے پرہیز؛ اس کے بدلے دین کی مضبوطی اور خوف کے بعد امن کا وعدہ ہے۔

سوال: خلوت کے تین اوقات کون سے ہیں جن میں اجازت لینے کا حکم ہے؟

جواب: نمازِ فجر سے پہلے، دوپہر کو آرام کے وقت، اور نمازِ عشاء کے بعد (النور: 58)۔

سوال: "فرقان" کسے کہتے ہیں اور یہ نام کیوں پڑا؟

جواب: حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب؛ سورت کی پہلی آیت میں قرآن کو فرقان کہا گیا، اسی سے نام لیا گیا۔

سوال: مشرکین نے رسول ﷺ کے بارے میں تین اعتراضات کیا کیے؟

جواب: (1) یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے/پہلوں کی کہانیاں ہیں، (2) رسول کھانا کھاتا اور بازار چلتا ہے — عام انسان جیسا کیوں ہے؟ (3) ساتھ فرشتہ، خزانہ یا باغ کیوں نہیں دیا گیا؟

سوال: قیامت میں معبودانِ باطل اپنے پجاریوں کے بارے میں کیا کہیں گے؟

جواب: براءت ظاہر کریں گے کہ یہ دراصل اپنی خواہشات کی پرستش کرتے تھے، ہم نے انہیں گمراہ نہیں کیا (الفرقان: 17 تا 19 مفہوم)۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

سورۃ النور کے آخری حصے کے معاشرتی آداب (آیت 58 تا 64) کا خلاصہ لکھیں۔

1. تین اوقاتِ خلوت میں اجازت
2. بالغ ہونے پر ہر وقت اجازت
3. اجتماعی معاملے میں بغیر اجازت نہ جانا
4. رسول کی پکار کا ادب اور چھپ کر نکلنے کی وعید

LESSON 8 · PART D · TEXTBOOK P. 104

سبق نمبر 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان Surah An-Nur (end) + Surah Al-Furqan

النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20 — کتاب میں صفحہ 104 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

مشرکین کے اعتراضات اور ان کے جوابات (الفرقان آیت 4 تا 20) تحریر کریں۔

مشرکین نے تین طرح کے اعتراضات کیے۔ پہلا اعتراض قرآن پر تھا کہ یہ گھڑی ہوئی بات اور پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو صبح و شام لکھوائی جاتی ہیں؛ جواب آیا کہ اسے وہ ذات نازل کرتی ہے جو آسمان و زمین کے بھید جانتی ہے۔ دوسرا اعتراض رسول کی بشریت پر تھا کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا ہے، اس کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ جواب: تمام پہلے رسول بھی بشر تھے، کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے تھے (آیت 20)۔ تیسرا مطالبہ خزانے یا باغ کا تھا؛ جواب یہ کہ اللہ چاہے تو اس سے بہتر دے سکتا ہے مگر ہدایت کا معیار مال نہیں، اور انکار کی اصل وجہ قیامت کو جھٹلانا ہے۔ آزمائش کا اصول یہ ہے کہ اللہ نے انسانوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے؛ صبر کرنے والے ہی کامیاب ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. آیتِ استخلاف سورۃ النور کی کون سی آیت ہے؟

(الف) آیت 50 (ب) آیت 55 (ج) آیت 58 (د) آیت 62

2. خلوت کے اوقات کتنے ہیں؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

3. اجتماعی معاملے میں بغیر اجازت جانے کی ممانعت کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 58 (ب) آیت 60 (ج) آیت 62 (د) آیت 64

4. "فرقان" کا معنی ہے:

(الف) روشنی (ب) حق و باطل میں فرق کرنے والا (ج) رحمت (د) فتح

5. سورۃ الفرقان کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 70 (ب) 77 (ج) 72 (د) 80

6. مشرکین قرآن کو کہتے تھے:

(الف) جادو (ب) اساطیر الاولین (ج) خواب (د) شاعری

7. جنت الخلد کا وعدہ کس کے لیے ہے؟

(الف) تاجروں کے لیے (ب) متقین کے لیے (ج) امراء کے لیے (د) علماء کے لیے

8. تمام پہلے رسولوں کے بارے میں الفرقان آیت 20 میں کیا کہا گیا؟

(الف) وہ فرشتے تھے (ب) وہ کھانا کھاتے اور بازار چلتے تھے (ج) وہ مالدار تھے (د) وہ تنہا رہتے تھے

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ج، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 9 · PART A · TEXTBOOK P. 116

سبق نمبر 9: سورۃ الفرقان Surah Al-Furqan

آیت 21 تا 77 — کتاب میں صفحہ 116 سے

تعارف / پس منظر

یہ سورۃ الفرقان کا دوسرا و آخری حصہ ہے؛ تعارف سبق 8 میں دیا گیا۔ اس حصے میں قیامت کے مناظر، قرآن چھوڑنے کی شکایت، تدریجی نزول کی حکمت، پچھلی قوموں کے انجام، قدرت کے دلائل اور سورت کے آخر میں "عباد الرحمٰن" کی مشہور صفات بیان ہوئی ہیں (آیت 63 تا 76)۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 21 تا 29: قیامت کے دن مجرموں کی حسرت** — جس دن مجرم فرشتوں کو دیکھیں گے وہ دن ان کے لیے خوشی کا نہیں ہوگا؛ ان کے اعمال راکھ کی طرح اڑا دیے جائیں گے۔ ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا اور برے دوست کو دوست بنانے پر پچھتائے گا۔
2. **آیت 30 تا 34: قرآن چھوڑنے کی شکایت اور تدریجِ نزول** — رسول ﷺ کہیں گے: اے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (آیت 30)۔ کفار نے اعتراض کیا کہ قرآن ایک ہی بار کیوں نہ اترا؛ جواب: تاکہ دل مضبوط رہے، اس لیے ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر سنایا (آیت 32)۔
3. **آیت 35 تا 44: پچھلی قومیں اور خواہش پرست انسان** — قومِ نوح، عاد، ثمود، اصحابِ رس اور قومِ لوط اپنے رسولوں کو جھٹلا کر ہلاک ہوئیں۔ اپنی خواہش کو معبود بنا لینے والا جانوروں سے بھی زیادہ بھٹکا ہوا ہے (آیت 43 تا 44)۔

LESSON 9 · PART A2 · TEXTBOOK P. 116

سبق نمبر 9: سورۃ الفرقان Surah Al-Furqan

آیت 21 تا 77 — کتاب میں صفحہ 116 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 45 تا 62: قدرت کے روزمرہ دلائل** — سائے کا پھیلنا و سمٹنا، رات کا لباس اور نیند کا سکون، ہوائیں اور میٹھا پانی، دو سمندروں کے درمیان پردہ، نسب و سسرال کے رشتے، اور چاند و سورج کی منزلیں — سب خالق کی نشانیاں اور شکر کا تقاضا ہیں۔

5. **آیت 63 تا 76: عباد الرحمٰن کی صفات** — رحمٰن کے بندے: زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں؛ جاہلوں سے مخاطبت ہو تو سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں؛ راتیں سجدہ و قیام میں گزارتے ہیں؛ جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں؛ خرچ میں درمیانی راہ رکھتے ہیں — نہ فضول خرچی نہ بخل؛ شرک، قتلِ ناحق اور زنا نہیں کرتے؛ سچی توبہ کرتے ہیں؛ جھوٹی گواہی نہیں دیتے؛ لغو پر وقار سے گزر جاتے ہیں؛ آیات سن کر اندھے بہرے بن کر نہیں گرتے؛ اور اہل و اولاد کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی دعا کرتے ہیں (آیت 63 تا 74)۔ انہی کے لیے صبر کے بدلے جنت کے بلند درجے ہیں (آیت 75)۔

6. **آیت 77: اختتام: دعا کی قدر** — کہہ دو: اگر تمہاری دعا (عبادت) نہ ہو تو میرے رب کو تمہاری کیا پروا؟ تم نے جھٹلایا ہے تو اس کا انجام لازم آئے گا۔

خلاصہ

خلاصہ: سورت کا اختتام اس تصویر پر ہوتا ہے کہ اللہ کے خاص بندے کردار سے پہچانے جاتے ہیں — عاجزی، عبادت، اعتدال، پاکدامنی، سچائی اور دعا ان کی چھاپ ہے، اور ان کا انعام جنت کے بلند محل ہیں۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 30 ہر طالب علم کے لیے تنبیہ ہے: قرآن کو "چھوڑ دینا" صرف تلاوت چھوڑنا نہیں، اس پر عمل و غور چھوڑنا بھی ہے۔
- تدریجی نزول کی حکمت (آیت 32): تثبیتِ قلب اور ترتیل — امتحانی نکتہ۔
- آیت 44 کی تشبیہ: خواہش پرست انسان جانوروں سے بڑھ کر بھٹکا ہوا ہے کیونکہ جانور عقل کے مکلف نہیں۔
- عباد الرحمٰن کی صفات ایک مکمل کردار سازی کا نصاب ہیں — گن کر یاد کریں: عاجزی، حلم، تہجد، خوفِ جہنم، اعتدال، توحید، پاکدامنی، توبہ، سچائی، وقار، تدبر، دعا۔
- آیت 70 میں توبہ کرنے والے کے گناہ نیکیوں میں بدل دیے جاتے ہیں — اللہ کی رحمت کا انوکھا اعلان۔

LESSON 9 · PART B · TEXTBOOK P. 116

سبق نمبر 9: سورۃ الفرقان Surah Al-Furqan

آیت 21 تا 77 — کتاب میں صفحہ 116 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بُشْرٰى	خوشخبری	هَبَاءً مَّنْثُوْرًا	بکھری ہوئی راکھ / غبار
يَعَضُّ الظَّالِمُ	ظالم دانتوں سے کاٹے گا (پچھتاوے سے)	خَلِيْلًا	گہرا دوست
مَهْجُوْرًا	چھوڑا ہوا	رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا	ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر سنایا
اَضَلُّ سَبِيْلًا	راستے سے زیادہ بھٹکا ہوا	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	دو سمندروں کو ملا کر بہا دیا
بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُوْرًا	آڑ اور مضبوط رکاوٹ	يَمْشُوْنَ هَوْنًا	نرمی و عاجزی سے چلتے ہیں
قَوَامًا	درمیانی راہ / اعتدال	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 30: رسول ﷺ کی شکایت کہ قوم نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا — قرآن سے تعلق کی کمزوری قیامت میں شکایت بنے گی۔

آیت 63: رحمٰن کے بندے زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جاہلوں سے الجھنے کے بجائے سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں۔

آیت 74: مومن کی دعا: اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے اہل و اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 9 · PART C · TEXTBOOK P. 116

سبق نمبر 9: سورۃ الفرقان Surah Al-Furqan

آیت 21 تا 77 — کتاب میں صفحہ 116 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: تدریجی نزولِ قرآن کی حکمت آیت 32 میں کیا بیان ہوئی؟

جواب: تاکہ اس کے ذریعے رسول ﷺ کا دل مضبوط کیا جائے؛ اس لیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر اور ترتیب سے سنایا گیا۔

سوال: "اعمال ہباءً منثورا" ہونے سے کیا مراد ہے؟ (آیت 23)

جواب: کافروں کے اعمال قیامت میں بکھری راکھ جیسے ہو جائیں گے — ایمان کے بغیر عمل کی کوئی قدر نہیں رہے گی۔

سوال: توبہ کرنے والوں کے بارے میں آیت 70 کا خوشخبری والا اعلان کیا ہے؟

جواب: جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا؛ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال: عباد الرحمٰن کی پہلی تین صفات لکھیں۔

جواب: زمین پر عاجزی سے چلنا، جاہلوں کو سلام کہہ کر گزر جانا، اور رات کا بڑا حصہ سجدے و قیام (تہجد) میں گزارنا۔

سوال: خرچ میں "قوام" سے کیا مراد ہے؟

جواب: درمیانی راہ: نہ فضول خرچی، نہ کنجوسی — اعتدال عباد الرحمٰن کی صفت ہے (آیت 67)۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

قدرت کے دلائل (الفرقان آیت 45 تا 62) کا خلاصہ لکھیں۔

1. سایہ اور سورج کی رہنمائی
2. رات و نیند، ہوائیں و بارش
3. دو سمندروں کے درمیان پردہ
4. انسان کی پیدائش اور نسبی رشتے

LESSON 9 · PART D · TEXTBOOK P. 116

سبق نمبر 9: سورۃ الفرقان Surah Al-Furqan

آیت 21 تا 77 — کتاب میں صفحہ 116 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

"عباد الرحمٰن" کی صفات (الفرقان آیت 63 تا 76) تفصیل سے تحریر کریں۔

سورت کے آخر میں اللہ اپنے خاص بندوں کی مکمل تصویر پیش کرتا ہے۔ ان کی چال میں عاجزی ہے اور جاہلوں سے بحث کے بجائے سلامتی کا رویّہ ہے۔ ان کی راتیں اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں گزرتی ہیں اور وہ جہنم کے ہمیشہ چمٹے رہنے والے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔ خرچ میں وہ اعتدال پسند ہیں۔ زندگی کے بڑے گناہوں — شرک، قتلِ ناحق اور زنا — سے دور رہتے ہیں، اور اگر لغزش ہو جائے تو سچی توبہ کرتے ہیں جس پر اللہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے، لغو مجلسوں پر وقار سے گزر جاتے ہیں، آیات پر تدبر کرتے ہیں اور اہل و اولاد کی نیکی کی دعا کرتے ہیں۔ ان صفات کے صلے میں انہیں صبر کے بدلے جنت کے بلند درجے اور ہمیشگی نصیب ہوگی۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. قرآن چھوڑنے کی شکایت کس آیت میں ہے؟
(الف) آیت 25 (ب) آیت 30 (ج) آیت 32 (د) آیت 40

2. تدریجی نزول کی حکمت بیان ہوئی:
(الف) آیت 30 (ب) آیت 32 (ج) آیت 35 (د) آیت 44

3. کافروں کے اعمال قیامت میں ہو جائیں گے:
(الف) پہاڑ (ب) ہباء منثورا (ج) نور (د) پانی

4. عباد الرحمٰن کی صفات کن آیات میں ہیں؟
(الف) 45 تا 62 (ب) 63 تا 76 (ج) 21 تا 29 (د) 1 تا 20

5. عباد الرحمٰن خرچ میں اختیار کرتے ہیں:
(الف) فضول خرچی (ب) بخل (ج) اعتدال (قوام) (د) قرض

6. جھوٹی گواہی نہ دینا کس کی صفت ہے؟
(الف) منافقین کی (ب) عباد الرحمٰن کی (ج) تاجروں کی (د) حکمرانوں کی

7. توبہ پر گناہ بدل دیے جاتے ہیں:
(الف) سونا میں (ب) نیکیوں میں (ج) دعا میں (د) صدقے میں

8. ظالم قیامت میں پچھتاوے سے کیا کرے گا؟
(الف) روئے گا (ب) اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا (ج) بھاگے گا (د) خاموش رہے گا

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ج، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 10 · PART A · TEXTBOOK P. 129

سبق نمبر 10: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 1 تا 117 — کتاب میں صفحہ 129 سے

تعارف / پس منظر

سورۃ الشعراء قرآن مجید کی 26 ویں مکی سورت ہے، اس کی 227 آیات اور 11 رکوع ہیں — اس کتاب کی سب سے طویل سورت ہے۔ نام "الشعراء" (شاعر) آخری آیتوں (224) سے لیا گیا ہے جہاں شاعروں کا ذکر ہے۔ اس میں سات انبیاء کے واقعات ایک ہی ترتیب سے آتے ہیں اور ہر واقعے کے آخر میں یہ جملہ دہرایا جاتا ہے: "یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے، مگر ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے، اور یقیناً تیرا رب غالب و مہربان ہے۔" مرکزی موضوع: رسالت کی تصدیق اور رسول ﷺ کو تسلی۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 1 تا 9: تمہید: رسول کا غم اور نشانیاں** — طٰسٓمٓ۔ یہ روشن کتاب کی آیات ہیں۔ قوم کے ایمان نہ لانے پر رسول ﷺ غم سے اپنے آپ کو ہلاک نہ کر دیں؛ اللہ چاہے تو آسمان سے نشانی اتار دے مگر ایمان جبر سے نہیں ہوتا۔ زمین کی نباتات میں بھی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
2. **آیت 10 تا 68: حضرت موسیٰؑ اور فرعون** — موسیٰؑ کو فرعون کی طرف بھیجا گیا؛ انہوں نے بنی اسرائیل کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ فرعون نے احسان جتلایا اور معبود ہونے کا دعویٰ کیا۔ عصا اژدھا بن گیا اور ہاتھ روشن نکلا۔ جادوگروں سے مقابلہ ہوا؛ عصے نے ان کی رسیوں کو نگل لیا تو جادوگر سجدے میں گر کر ایمان لے آئے اور فرعون کی دھمکیوں (ہاتھ پاؤں کاٹنے، سولی) کے باوجود ثابت قدم رہے۔ موسیٰؑ بنی اسرائیل کو راتوں رات لے نکلے؛ فرعون لشکر سمیت غرق ہوا (آیت 10 تا 68)۔

LESSON 10 · PART A2 · TEXTBOOK P. 129

سبق نمبر 10: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 1 تا 117 — کتاب میں صفحہ 129 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

3. **آیت 69 تا 104: حضرت ابراہیمؑ کی دعوت و دعائیں** — ابراہیمؑ نے باپ و قوم کو بت پرستی کی بے ثباتی دکھائی: خالق و رازق اور شفا دینے والا صرف اللہ ہے۔ ان کی مشہور دعائیں: حکمت و نیکوں میں شمولیت، بعد والوں میں نیک نامی، جنت کی وراثت، باپ کی مغفرت کی دعا، اور قیامت کی رسوائی سے پناہ۔ آخر میں بتایا گیا کہ قیامت میں مال و اولاد کام نہیں آئیں گے سوائے اس کے جو قلبِ سلیم لے کر آئے (آیت 88 تا 89)۔

4. **آیت 105 تا 117: حضرت نوحؑ کی دعوت کا آغاز** — قومِ نوح نے رسولوں کو جھٹلایا۔ نوحؑ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں؛ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو، میں تم سے اجر نہیں مانگتا۔ قوم نے کہا: ہم تجھ پر ایمان کیسے لائیں جبکہ تیرے پیروکار ادنیٰ درجے کے لوگ ہیں؟

خلاصہ

خلاصہ: یہ سورت رسول ﷺ کو تسلی دیتی ہے کہ ہر نبی کے ساتھ یہی سلوک ہوا۔ موسیٰؑ کے واقعے میں ایمان کی ثابت قدمی (جادوگروں کی مثال) اور ابراہیمؑ کے واقعے میں خالص توحید و دعا کا نمونہ ہے؛ اور فیصلہ کن چیز قلبِ سلیم ہے، مال و اولاد نہیں۔

اہم نکات (امتحانی)

- ہر قصے کے آخر میں دہرایا جانے والا جملہ سورت کی پہچان ہے — ترجمہ یاد رکھیں۔
- جادوگروں کا ایمان اور پھر موت کی دھمکی پر استقامت، اس حصے کا سب سے مؤثر سبق ہے۔
- ابراہیمؑ کی دعائیں (آیت 83 تا 87) حفظی اہمیت رکھتی ہیں: رب هب لی حکما و الحقنی بالصالحین...
- "قلب سلیم" کی تعریف پوچھی جاتی ہے: شرک و نفاق اور بد خلقی سے پاک دل۔
- قومِ نوح کا اعتراض — پیروکاروں کا کم درجہ ہونا — ہر دور کے تکبر کی مثال ہے؛ حق کا معیار درجہ نہیں۔

LESSON 10 · PART B · TEXTBOOK P. 129

سبق نمبر 10: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 1 تا 117 — کتاب میں صفحہ 129 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
طٰسٓمٓ	حروفِ مقطعات	لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ	شاید تم اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے (غم سے)
الْاَرْذَلُوْنَ	ادنیٰ / کم درجے کے لوگ	فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ	میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے
تَلَقَّفُ	نگل جاتی ہے	اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ	جادوگر سجدے میں گر پڑے
لَاُقَطِّعَنَّ	میں ضرور کاٹوں گا	اَشْرَقَ / طَوْدٍ	بڑا پہاڑ
قَلْبٍ سَلِيْمٍ	صحت مند / پاک دل	لِسَانَ صِدْقٍ	نیک نامی / سچی شہرت
الْغَاوُوْنَ	بھٹکے ہوئے لوگ		

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 78 تا 80: ابراہیمؑ کی توحید: جس نے مجھے پیدا کیا وہی ہدایت دیتا ہے، وہی کھلاتا پلاتا ہے، اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے۔

آیت 88 تا 89: جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے، فائدہ اسی کو ہوگا جو قلبِ سلیم لے کر اللہ کے حضور آئے۔

آیت 63 تا 66: جادوگروں کا جواب فرعون کو: ہم رب العالمین پر ایمان لائے؛ تو ہمیں جو سزا دے دے، ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 10 · PART C · TEXTBOOK P. 129

سبق نمبر 10: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 1 تا 117 — کتاب میں صفحہ 129 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: سورۃ الشعراء میں دہرائے جانے والے جملے کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں، اور یقیناً آپ کا رب ہی غالب و نہایت مہربان ہے۔" یہ جملہ تقریباً ہر قصے کے آخر میں آتا ہے۔

سوال: جادوگروں نے فرعون کی دھمکیوں کا کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے کہا: کوئی پروا نہیں، ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں؛ ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کر دے گا کیونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے۔

سوال: قلبِ سلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: شرک، نفاق، حسد اور بداخلاقی سے پاک، اللہ کی محبت و اطاعت سے معمور دل — یہی قیامت میں نجات کا ذریعہ ہے۔

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کی کن صفات کا ذکر کر کے توحید سمجھائی؟ (آیت 78 تا 82)

جواب: وہی خالق و ہادی ہے، وہی کھلاتا پلاتا ہے، وہی شفا دیتا ہے، وہی موت و حیات کا مالک ہے اور وہی قیامت میں خطا معاف کرنے کی امید ہے۔

سوال: قومِ نوح نے پیروکاروں کے بارے میں کیا اعتراض کیا؟

جواب: کہ تیرے ماننے والے تو ادنیٰ و کم درجے کے لوگ ہیں، ہم ان کے ساتھ کیسے بیٹھیں؟ — یہ طبقاتی تکبر تھا، نوحؑ نے جواب دیا کہ ان کے اعمال کا علم اللہ کو ہے۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

حضرت ابراہیمؑ کی دعوت اور دعاؤں کا خلاصہ (آیت 69 تا 104) لکھیں۔

1. بت پرستی پر عقلی گفتگو اور خالق کی صفات
2. پانچ مشہور دعائیں اور ان کا مفہوم
3. قیامت کا منظر: مال و اولاد بے کار
4. قلبِ سلیم کی اہمیت

LESSON 10 · PART D · TEXTBOOK P. 129

سبق نمبر 10: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 1 تا 117 — کتاب میں صفحہ 129 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

حضرت موسیٰؑ اور جادوگروں کے مقابلے کا واقعہ (الشعراء) تحریر کریں۔

فرعون نے موسیٰؑ کو جادوگر قرار دے کر مقابلے کا دن مقرر کیا اور ملک بھر کے ماہر جادوگر جمع کیے۔ مقررہ دن جادوگروں نے رسیاں و لاٹھیاں ڈالیں جو دیکھنے والوں کو سانپ دوڑتے نظر آئے۔ موسیٰؑ نے اللہ کے حکم سے عصا ڈالا تو وہ ایک واضح اژدھا بن کر ان کے بنائے ہوئے سارے کھیل کو نگل گیا۔ حقیقت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور اعلان کیا: ہم رب العالمین، موسیٰ و ہارون کے رب پر ایمان لائے۔ فرعون نے انہیں الٹے ہاتھ پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کی دھمکی دی مگر وہ ثابت قدم رہے کہ ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے اور وہ ہماری خطائیں معاف کرے گا۔ سبق: حق سامنے آجائے تو ماہر ترین مخالف بھی مان لیتا ہے، اور سچا ایمان دھمکی سے نہیں ڈرتا۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ الشعراء کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 200 (ب) 227 (ج) 220 (د) 230

2. اس سورت میں کتنے انبیاء کے واقعات تفصیل سے ہیں؟

(الف) پانچ (ب) سات (ج) نو (د) تین

3. جادوگروں نے ایمان لا کر فرعون کو جواب دیا:

(الف) معافی مانگی (ب) ثابت قدمی دکھائی (ج) بھاگ گئے (د) شرط رکھی

4. "قلبِ سلیم" کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 83 (ب) آیت 89 (ج) آیت 100 (د) آیت 105

5. ابراہیمؑ کی دعا "لسانِ صدق" سے مراد ہے:

(الف) سچی زبان (ب) نیک نامی بعد والوں میں (ج) خطابت (د) شاعری

6. موسیٰؑ کے عصے نے جادوگروں کی رسیوں کو:

(الف) جلا دیا (ب) نگل لیا (ج) توڑ دیا (د) اڑا دیا

7. قومِ نوح کا اعتراض پیروکاروں کے بارے میں تھا کہ وہ ہیں:

(الف) امیر (ب) ادنیٰ لوگ (ج) مسافر (د) نوجوان

8. سورۃ الشعراء کا نام کس آیت کے لفظ سے لیا گیا؟

(الف) آیت 1 (ب) آیت 105 (ج) آیت 224 (د) آیت 227

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ج

LESSON 11 · PART A · TEXTBOOK P. 143

سبق نمبر 11: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 118 تا 227 — کتاب میں صفحہ 143 سے

تعارف / پس منظر

یہ سورۃ الشعراء کا دوسرا حصہ ہے؛ تعارف سبق 10 میں دیا گیا۔ اس حصے میں نوحؑ کے واقعے کی تکمیل کے بعد ہودؑ (قومِ عاد)، صالحؑ (قومِ ثمود)، لوطؑ اور شعیبؑ (اصحابِ الایکہ) کے واقعات آتے ہیں، اور سورت کا اختتام قرآن کی حقانیت، رسول ﷺ کو قریبی رشتہ داروں کو ڈرانے کے حکم اور شاعروں کی مذمت پر ہوتا ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 118 تا 122: نوحؑ کی دعا اور قوم کا انجام** — نوحؑ نے دعا کی: اے رب! میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اور مجھے اور میرے ساتھ ایمان والوں کو نجات دے۔ اللہ نے انہیں بھری کشتی میں نجات دی اور باقی سب کو غرق کر دیا۔
2. **آیت 123 تا 140: ہودؑ اور قومِ عاد** — عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ہودؑ نے کہا: تم ہر اونچی جگہ پر بے فائدہ یادگاریں بناتے ہو اور مضبوط محل تعمیر کرتے ہو گویا ہمیشہ رہو گے؛ جب پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔ قوم نے نصیحت کو ٹھکرا دیا اور ہلاک ہوئی۔
3. **آیت 141 تا 159: صالحؑ اور قومِ ثمود، اونٹنی کا واقعہ** — ثمود نے صالحؑ کو جھٹلایا۔ اللہ کی اونٹنی نشانی بنا کر بھیجی گئی؛ پانی پینے کی باری مقرر ہوئی۔ قوم نے اونٹنی کو مار ڈالا تو تین دن کی مہلت کے بعد عذاب نے آ لیا اور وہ پچھتا کر رہ گئے۔

LESSON 11 · PART A2 · TEXTBOOK P. 143

سبق نمبر 11: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 118 تا 227 — کتاب میں صفحہ 143 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 160 تا 175: لوطؑ اور ان کی قوم** — قومِ لوط بے حیائی کی مرتکب تھی۔ لوطؑ نے نصیحت کی مگر قوم نے انہیں بستی سے نکالنے کی دھمکی دی۔ اللہ نے لوطؑ اور ان کے گھر والوں کو (بیوی کے سوا) نجات دی اور قوم پر پتھروں کی بارش برسائی۔

5. **آیت 176 تا 191: شعیبؑ اور اصحابِ الایکہ** — جھنڈ (درختوں کے جھنڈ) والوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا۔ شعیبؑ کی دعوت: ناپ تول پورا کرو، لوگوں کی چیزوں میں کمی نہ کرو، زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ انکار پر انہیں "یومِ الظلہ" (سائبان والے دن) کے عذاب نے پکڑ لیا۔

6. **آیت 192 تا 227: خاتمہ: قرآن، رسول اور شاعر** — یہ قرآن ربّ العالمین کا نازل کردہ ہے، اسے روح الامین (جبریلؑ) نے رسول ﷺ کے قلب پر اتارا؛ شیاطین اسے لے کر نہیں اترتے۔ رسول ﷺ کو حکم ہوا: اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں اور مومن پیروکاروں کے لیے بازو جھکائیں (نرمی کریں)۔ آخر میں بھٹکے ہوئے شاعروں کی مذمت ہے جن کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں، سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کیا اور ظلم کا بدلہ لینے کے سوا (حق کی) بات کہی (آیت 224 تا 227)۔

خلاصہ

خلاصہ: پانچ قوموں کا ایک ہی انجام ایک ہی سبق دیتا ہے — رسول کی تکذیب اور معاشرتی برائی (ناپ تول کی چوری، بے حیائی، تعمیرات پر آخرت فراموشی) قوموں کو لے ڈوبتی ہے۔ قرآن شاعری نہیں، وحی ہے؛ اور اچھا شاعر/قلمکار وہ ہے جو ایمان و عمل کے ساتھ حق کہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- ہر قوم کی "خاص برائی" الگ ہے: عاد — تعمیرات و طاقت کا غرور؛ ثمود — نشانی (اونٹنی) کی ناقدری؛ لوط — بے حیائی؛ اصحاب الایکہ — ناپ تول میں چوری۔ یہ تقابل امتحان میں پوچھا جاتا ہے۔
- "یوم الظلہ" اصحابِ الایکہ کے عذاب کا نام ہے: آگ کے سائبان جیسی گرمی و بادل۔
- آیت 214 "وانذر عشیرتک الاقربین" دعوت کے آغاز (شعبِ ابی طالب سے قبل کی مکی دعوت) سے متعلق مشہور آیت ہے۔
- آیت 215 میں مومنوں کے لیے "بازو جھکانا" نرمی و تواضع کی کنایہ مثال ہے۔
- مستثنیٰ شاعروں کی شرائط (آیت 227): ایمان، عملِ صالح، ذکرِ کثیر اور مظلومیت کے بعد دفاع — حسان بن ثابتؓ اسی ذیل میں آتے ہیں۔

LESSON 11 · PART B · TEXTBOOK P. 143

سبق نمبر 11: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 118 تا 227 — کتاب میں صفحہ 143 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ	بھری ہوئی کشتی	رِيْعٍ	اونچی جگہ / ٹیلہ
مَصَانِعَ	مضبوط محل / کارخانے	بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ	تم جابروں کی طرح پکڑتے ہو
نَاقَةَ اللّٰهِ	اللہ کی اونٹنی	شِرْبٌ	پانی پینے کی باری
فَعَقَرُوْهَا	انہوں نے اس (اونٹنی) کو مار ڈالا	الْاَيْكَةِ	جھنڈ / گھنا درختوں والا جنگل
اَوْفُوا الْكَيْلَ	ناپ پورا کرو	لَا تَبْخَسُوا	کمی نہ کرو
يَوْمِ الظُّلَّةِ	سائبان والا دن (عذاب)	اخْفِضْ جَنَاحَكَ	اپنا بازو جھکا دو (نرمی کرو)

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 181 تا 183: شعیبؑ کی معاشی دعوت: ناپ پورا کرو، ترازو سے سیدھا تولو، لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

آیت 214 تا 215: رسول ﷺ کو حکم: قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں اور ایمان لانے والے پیروکاروں کے لیے نرمی کا بازو جھکائیں۔

آیت 227: ایمان و عملِ صالح والے اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے شاعر عام مذمت سے مستثنیٰ ہیں۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 11 · PART C · TEXTBOOK P. 143

سبق نمبر 11: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 118 تا 227 — کتاب میں صفحہ 143 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: قومِ عاد کی تین بڑی خرابیاں کون سی تھیں؟

جواب: بے مقصد اونچی یادگاریں بنانا، ہمیشگی کے گمان میں مضبوط محل تعمیر کرنا، اور پکڑ میں جبر و سختی — ساتھ رسول کی تکذیب۔

سوال: اونٹنی کے بارے میں ثمود کو کیا شرائط دی گئی تھیں؟

جواب: یہ اللہ کی نشانی ہے، اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ اور پانی کی باری مقرر ہے: ایک دن اونٹنی کا، ایک دن تمہارا۔

سوال: "یوم الظلہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصحابِ الایکہ کے عذاب کا دن، جب سخت گرمی کے بعد آنے والے بادل کو سایہ سمجھ کر وہ اس کے نیچے جمع ہوئے اور وہی آگ بن کر برسا۔

سوال: اصحابِ الایکہ کو شعیبؑ نے کن معاشی برائیوں سے روکا؟

جواب: ناپ تول میں کمی، لوگوں کے مال میں ڈنڈی مارنا اور زمین میں فساد پھیلانا۔

سوال: شاعروں کی عمومی مذمت سے کون سے شاعر مستثنیٰ ہیں؟

جواب: جو ایمان لائے، نیک عمل کیے، اللہ کا کثرت سے ذکر کریں اور ظلم کیے جانے کے بعد (دفاع میں) بات کہیں (آیت 227)۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

قرآن کی حقانیت اور شاعروں کے بارے میں سورت کا اختتامی بیان (آیت 192 تا 227) تحریر کریں۔

1. قرآن روح الامین کے ذریعے قلبِ رسول پر نازل ہوا
2. شیاطین اس کے لائق نہیں، وہ سننے سے بھی محروم ہیں
3. قرابت داروں کو انذار کا حکم اور مومنوں سے نرمی
4. شاعروں کی مذمت اور مستثنیٰ اہلِ ایمان شعراء

LESSON 11 · PART D · TEXTBOOK P. 143

سبق نمبر 11: سورۃ الشعراء Surah Ash-Shu'ara

آیت 118 تا 227 — کتاب میں صفحہ 143 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

سورۃ الشعراء کے اس حصے میں بیان کردہ قوموں کے واقعات کا تقابلی خلاصہ تحریر کریں۔

اس حصے میں پانچ رسولوں کے واقعات ایک ہی سانچے میں آتے ہیں: رسول امانت دار بن کر آتا ہے، تقویٰ و اطاعت کی دعوت دیتا ہے، اجر سے انکار کرتا ہے، قوم تکذیب کرتی ہے اور انجام ہلاکت ہوتا ہے — مگر ہر قوم کی نمایاں برائی الگ ہے۔ عاد تعمیرات اور جسمانی طاقت کے غرور میں مبتلا تھی؛ ثمود نے اللہ کی نشانی اونٹنی کو مار ڈالا؛ قومِ لوط بے حیائی میں حد سے گزر گئی؛ اصحابِ الایکہ ناپ تول کی چوری اور فساد کے عادی تھے؛ اور قومِ نوح طبقاتی تکبر کا شکار تھی۔ اس تقابل سے سبق ملتا ہے کہ ہلاکت کی جڑ رسول کی تکذیب ہے، اور ہر دور کی معاشرتی برائی اس تکذیب کی ساتھی بنتی ہے۔ ایمان والے ہر واقعے میں نجات پا گئے — یہی رسول ﷺ اور مومنوں کے لیے تسلی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. بھری کشتی میں نجات کس نبی کو ملی؟
(الف) ہودؑ (ب) نوحؑ (ج) صالحؑ (د) لوطؑ

2. ہر اونچی جگہ پر یادگار بنانے والی قوم تھی:
(الف) ثمود (ب) عاد (ج) قوم لوط (د) اصحاب الایکہ

3. اونٹنی کس قوم کے لیے نشانی تھی؟
(الف) عاد (ب) ثمود (ج) مدین (د) سبا

4. اصحاب الایکہ کے نبی تھے:
(الف) شعیبؑ (ب) صالحؑ (ج) ہودؑ (د) لوطؑ

5. "یوم الظلہ" کا عذاب کس قوم پر آیا؟
(الف) ثمود (ب) عاد (ج) اصحاب الایکہ (د) قوم نوح

6. قریبی رشتہ داروں کو ڈرانے کا حکم کس آیت میں ہے؟
(الف) آیت 200 (ب) آیت 214 (ج) آیت 220 (د) آیت 227

7. شاعروں کا ذکر سورت کی کس آیت سے شروع ہوتا ہے؟
(الف) آیت 221 (ب) آیت 224 (ج) آیت 215 (د) آیت 210

8. قرآن کو لے کر اترنے والے فرشتے کو کہا گیا:
(الف) میکائیل (ب) روح الامین (ج) اسرافیل (د) مالک

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-الف، 5-ج، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 12 · PART A · TEXTBOOK P. 156

سبق نمبر 12: سورۃ النمل Surah An-Naml

آیت 1 تا 59 — کتاب میں صفحہ 156 سے

تعارف / پس منظر

سورۃ النمل قرآن مجید کی 27 ویں مکی سورت ہے، اس کی 93 آیات اور 7 رکوع ہیں۔ "نمل" کے معنی چیونٹی ہیں؛ نام آیت 18 سے لیا گیا ہے جس میں چیونٹی کی بات کا ذکر ہے۔ اس سورت کی پہچان حضرت سلیمانؑ کے واقعات ہیں: چیونٹی کی وادی، ہدہد اور ملکہ سبا (بلقیس) کا مشہور قصہ۔ آیت 30 میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سورت کے اندر بھی آئی ہے — یہ قرآن کی وہ واحد سورت ہے جس میں بسم اللہ دو مرتبہ آتی ہے۔ مرکزی موضوع: اللہ کے علم و قدرت کی وسعت اور شکر گزار بادشاہت کا نمونہ۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 1 تا 6: تمہید: قرآن ہدایت و بشارت ہے** — طٰسٓ۔ یہ قرآن کی آیات ہیں — ان مومنوں کے لیے ہدایت و بشارت جو نماز قائم کرتے، زکاۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ آخرت کے منکروں کے اعمال ان کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔
2. **آیت 7 تا 14: موسیٰؑ: آگ، عصا اور نو نشانیاں** — موسیٰؑ نے اہل کے لیے آگ لینے گئے تو غیبی آواز آئی؛ عصا سانپ بن گیا اور ہاتھ روشن نکلا۔ فرعون اور اس کی قوم کو نو واضح نشانیاں دکھائی گئیں مگر انہوں نے ظلم و تکبر سے انکار کیا — انجام غرق ہوا۔
3. **آیت 15 تا 31: داؤدؑ و سلیمانؑ: علم، چیونٹی اور ہدہد** — داؤدؑ و سلیمانؑ کو علم عطا ہوا؛ سلیمانؑ کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔ چیونٹی نے اپنی قوم کو بلوں میں گھسنے کی تنبیہ کی تو سلیمانؑ مسکرا کر اللہ کے شکر کی دعا کرنے لگے (آیت 18 تا 19)۔ ہدہد نے سبا کی خبر دی: ایک عورت حکمران ہے، عظیم تخت رکھتی ہے مگر قوم سورج کو سجدہ کرتی ہے۔ سلیمانؑ نے خط بھیجا جس کا آغاز بسم اللہ سے تھا: سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار ہو کر آؤ (آیت 30 تا 31)۔

LESSON 12 · PART A2 · TEXTBOOK P. 156

سبق نمبر 12: سورۃ النمل Surah An-Naml

آیت 1 تا 59 — کتاب میں صفحہ 156 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 32 تا 44: ملکہ سبا (بلقیس) کا قصہ** — ملکہ نے سرداروں سے مشورہ کیا، تحفہ بھیج کر آزمایا؛ سلیمانؑ نے تحفہ واپس کر دیا کہ اللہ کا دیا ہوا اس سے بہتر ہے۔ پھر ملکہ کے آنے سے پہلے اس کا تخت (جن کی پیشکش پر) آنکھ جھپکنے سے پہلے حاضر کر دیا گیا۔ شیشے کے محل کو پانی سمجھ کر ملکہ نے پنڈلیاں کھولیں تو حقیقت واضح ہوئی؛ آخر ملکہ نے کہا: اے رب! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرماں بردار ہوتی ہوں (آیت 44)۔

5. **آیت 45 تا 53: صالحؑ اور ثمود کا انجام** — ثمود دو گروہوں میں بٹ گئی۔ نو سرکش سرداروں نے صالحؑ اور ان کے گھر والوں کو قتل کی سازش کی؛ اللہ کی تدبیر غالب آئی اور ظالم ہلاک ہوئے، مومن نجات پا گئے۔

6. **آیت 54 تا 59: لوطؑ کی قوم اور خاتمے کا آغاز** — قومِ لوط کی بے حیائی کا بیان ہے؛ لوطؑ اور اہل کو نجات ملی، قوم پر پتھروں کی بارش ہوئی۔ آیت 59 سے حمد و سلام کے ساتھ آخری حصے کا آغاز ہوتا ہے: اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

خلاصہ

خلاصہ: علم و اقتدار ملنے پر سلیمانؑ کا شکر اور عاجزی اصل نمونہ ہے؛ بلقیس کی دانائی یہ ہے کہ نشانی دیکھ کر ضد چھوڑ دی۔ چیونٹی تک کی بات سن لینا اور دشمن ملکہ کو جنگ کے بجائے خط سے دعوت دینا — یہ اس سورت کا منفرد حسن ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- بسم اللہ سورت کے اندر (آیت 30 میں، سلیمانؑ کے خط میں) آنے کی وجہ سے النمل میں بسم اللہ دو بار آتی ہے — بہت اہم MCQ۔
- تخت لانے کا واقعہ: جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے پلک جھپکنے سے پہلے تخت حاضر کیا (آیت 40) — سوال اسی طرح بنتا ہے۔
- سلیمانؑ کی دعا (آیت 19) حفظی اہمیت رکھتی ہے: رب اوزعنی ان اشکر نعمتک...
- شفاف محل (صرح ممرد من قوارير) آیت 44 — بلقیس کے ایمان کا سبب بننے والا واقعہ۔
- سورت کے آیت 25 تا 26 (اللہ کے لیے سجدہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے) کو سجدۂ تلاوت والی آیات میں شمار کیا جاتا ہے۔

LESSON 12 · PART B · TEXTBOOK P. 156

سبق نمبر 12: سورۃ النمل Surah An-Naml

آیت 1 تا 59 — کتاب میں صفحہ 156 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلنَّمْلِ	چیونٹی	بُوْرِکَ	برکت دیا گیا
شِهَابٍ قَبَسٍ	انگارا / شعلہ	تُسْلِمُوْنَ / تَصْطَلُوْنَ	تم آگ تاپو
تَهْتَزُّ	حرکت کرتی / لرزتی ہے	مُبْصِرَةً	کھلی روشن (نشانی)
أَوْزِعْنِیْ	مجھے توفیق دے / الہام کر	عَرْشٌ عَظِیْمٌ	بڑا تخت
لَا تَعْلُوْا عَلَیَّ	میرے مقابل سرکشی نہ کرو	یَرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ	تیری آنکھ کا جھپکنا / پلک جھپکنا
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ	چمکدار / ہموار محل	قَوَارِیْرَ	شیشے

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 19: چیونٹی کی بات سن کر سلیمانؑ مسکرائے اور دعا کی: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں اور نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہو۔

آیت 30: سلیمانؑ کا خط بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتا ہے — دعوت کا آغاز اللہ کے نام سے۔

آیت 40: کتاب کا علم رکھنے والے نے کہا: میں تخت کو تیری پلک جھپکنے سے پہلے لا دوں گا؛ سلیمانؑ نے اسے دیکھ کر اسے اللہ کا فضل و آزمائش قرار دیا۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 12 · PART C · TEXTBOOK P. 156

سبق نمبر 12: سورۃ النمل Surah An-Naml

آیت 1 تا 59 — کتاب میں صفحہ 156 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: سورۃ النمل میں بسم اللہ کتنی مرتبہ آئی ہے اور کیوں؟

جواب: دو مرتبہ: سورت کے آغاز میں اور آیت 30 میں حضرت سلیمانؑ کے خط کے اندر؛ اس لیے یہ منفرد سورت ہے۔

سوال: چیونٹی نے اپنی قوم کو کیا تنبیہ کی تھی؟

جواب: کہ اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ دیں (آیت 18)۔

سوال: ہدہد نے سبا کے بارے میں کیا خبر دی؟

جواب: وہاں ایک عورت حکمران ہے جسے ہر چیز سے حصہ ملا ہے، اس کا تخت عظیم ہے، مگر وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔

سوال: سلیمانؑ نے بلقیس کا تحفہ کیوں واپس کیا؟

جواب: فرمایا: اللہ نے مجھے جو دیا ہے وہ تمہارے دیے ہوئے سے بہتر ہے؛ تم ہی اپنے تحفے پر خوش ہوتے ہو (آیت 36)۔

سوال: بلقیس کے ایمان لانے کا آخری جملہ کیا تھا؟

جواب: "اے میرے رب! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کے آگے جھکتی ہوں" (آیت 44)۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

حضرت سلیمانؑ کی نعمتوں اور ان پر شکر کا بیان (آیت 15 تا 19) لکھیں۔

1. داؤد و سلیمان کو علم کی نعمت
2. پرندوں کی بولی اور لشکروں کی ترتیب
3. چیونٹی کا واقعہ اور مسکراہٹ
4. شکر کی دعا اور نیک عمل کی توفیق طلب کرنا

LESSON 12 · PART D · TEXTBOOK P. 156

سبق نمبر 12: سورۃ النمل Surah An-Naml

آیت 1 تا 59 — کتاب میں صفحہ 156 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

حضرت سلیمانؑ اور ملکہ سبا کا واقعہ تحریر کریں۔

سلیمانؑ کے لشکر میں انسان، جن اور پرندے شامل تھے۔ ہدہد نے آ کر خبر دی کہ سبا پر ایک ملکہ حکمران ہے جس کا عظیم تخت ہے مگر قوم سورج پرست ہے۔ سلیمانؑ نے بسم اللہ سے شروع ہونے والا خط بھیجا کہ سرکشی چھوڑ کر فرماں برداری سے حاضر ہوں۔ ملکہ نے مشورے کے بعد تحفہ بھیجا؛ سلیمانؑ نے تحفہ رد کر کے واضح کیا کہ دعوت مال سے نہیں خریدی جا سکتی۔ ملکہ کے آنے سے پہلے تخت میں معمولی تبدیلی کر کے حاضر کر دیا گیا؛ ملکہ نے تخت پہچاننے میں دانائی دکھائی۔ پھر شیشے کے فرش کو پانی سمجھنے کی غلطی سے اسے حقیقت کا ادراک ہوا اور اس نے شرک چھوڑ کر اللہ رب العالمین کی فرماں برداری کا اعلان کیا۔ سبق: دعوت حکمت سے دی جاتی ہے، اور سچا بڑا وہ ہے جو نشانی دیکھ کر جھک جائے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. "نمل" کے معنی ہیں:
(الف) مکھی (ب) چیونٹی (ج) پرندہ (د) تتلی

2. سلیمانؑ کا خط کس سے شروع ہوتا ہے؟
(الف) الحمد للہ (ب) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (ج) السلام علیکم (د) رب اشرح لی

3. سبا کی خبر لانے والا پرندہ تھا:
(الف) کوّا (ب) ہدہد (ج) ابابیل (د) کبوتر

4. تخت پلک جھپکنے سے پہلے کس نے لانے کی پیشکش کی؟
(الف) ایک طاقتور جن نے (ب) کتاب کا علم رکھنے والے نے (ج) ہدہد نے (د) وزیر نے

5. شفاف محل کس چیز سے بنا تھا؟
(الف) سنگ مرمر (ب) شیشے (قواریر) (ج) لکڑی (د) چاندی

6. بلقیس کا تخت کہاں تھا؟
(الف) مصر (ب) سبا (یمن) (ج) شام (د) فارس

7. فرعون کی قوم کو سلیمان سے پہلے موسیٰؑ نے کتنی نشانیاں دکھائیں؟ (آیت 12)
(الف) سات (ب) نو (ج) پانچ (د) دس

8. سورۃ النمل کی آیات کتنی ہیں؟
(الف) 90 (ب) 93 (ج) 95 (د) 98

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ب

LESSON 13 · PART A · TEXTBOOK P. 170

سبق نمبر 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص Surah An-Naml (end) + Surah Al-Qasas

النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13 — کتاب میں صفحہ 170 سے

تعارف / پس منظر

اس سبق میں سورۃ النمل مکمل ہوتی ہے اور سورۃ القصص کا آغاز ہوتا ہے۔ سورۃ القصص قرآن مجید کی 28 ویں مکی سورت ہے، اس کی 88 آیات اور 9 رکوع ہیں۔ "قصص" کے معنی واقعات / کہانیاں ہیں؛ اس میں حضرت موسیٰؑ کی زندگی کا سب سے تفصیلی بیان ہے — پیدائش سے فرعون کے دربار اور پھر وحی تک۔ اس کتاب میں القصص کی آیت 50 تک شامل ہے (سبق 13 و 14)۔ مرکزی موضوع: اللہ کی تدبیر ظالم کی تدبیر پر غالب آتی ہے؛ کمزور سمجھے جانے والوں کو اللہ عزت دیتا ہے۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت النمل 60 تا 66: توحید کے دلائل: خالق کون؟** — آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا؟ بارش کون برساتا ہے؟ زمین کو قرارگاہ کس نے بنایا، اس میں نہریں و پہاڑ کس نے رکھے؟ مجبور کی دعا کون سنتا ہے؟ اندھیروں میں راستہ کون دکھاتا ہے؟ ہر سوال کا جواب اللہ ہے — مشرکوں کے شریک کچھ نہیں کر سکتے۔
2. **آیت النمل 67 تا 75: قیامت کا انکار اور اس کا جواب** — منکرین کہتے ہیں: کیا مٹی ہو جانے کے بعد ہم نکالے جائیں گے؟ یہی باتیں پہلے بھی کہی گئیں اور قومیں ہلاک ہوئیں۔ غیب کا علم اللہ ہی کے پاس ہے؛ قیامت کب آئے گی، اس کا وقت اللہ ہی جانتا ہے۔
3. **آیت النمل 76 تا 93: قرآن فیصلہ کن؛ حشر کا منظر** — یہ قرآن بنی اسرائیل کے اختلافی امور میں فیصلہ بیان کرتا ہے۔ قیامت میں پہاڑ چلتے نظر آئیں گے حالانکہ وہ بادل کی طرح اڑ رہے ہوں گے؛ نیکی لانے والا بہتر بدلہ پائے گا اور برائی والے منہ کے بل آگ میں ڈالے جائیں گے۔ آخر میں رسول ﷺ کو حکم: اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت اور قرآن کی تلاوت۔

LESSON 13 · PART A2 · TEXTBOOK P. 170

سبق نمبر 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص Surah An-Naml (end) + Surah Al-Qasas

النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13 — کتاب میں صفحہ 170 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت القصص 1 تا 6: فرعون کا ظلم اور اللہ کی تدبیر** — طٰسٓمٓ۔ فرعون نے مصر میں سرکشی کی، اہلِ ملک کو گروہوں میں بانٹا، بنی اسرائیل کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور عورتوں کو زندہ چھوڑتا تھا۔ اللہ کا ارادہ یہ ہوا کہ انہی مظلوموں کو امام بنائے، زمین کا وارث کرے اور فرعون و ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی دکھائے جس سے وہ ڈرتے تھے (آیت 4 تا 6)۔

5. **آیت القصص 7 تا 13: موسیٰؑ کی پیدائش: دریا سے قصر تک** — اللہ نے موسیٰؑ کی والدہ کو وحی (الہام) کی: اسے دودھ پلاؤ، خطرہ ہو تو دریا میں ڈال دو، غم نہ کرو، ہم اسے تمہارے پاس واپس لائیں گے اور رسول بنائیں گے (آیت 7)۔ فرعون کے گھر والوں نے بچہ اٹھا لیا؛ آسیہ نے کہا: یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو۔ بچے نے دائیوں کا دودھ چھوڑ دیا؛ بہن کی رہنمائی سے والدہ ہی کو دایہ مقرر کر دیا گیا — یوں وعدہ پورا ہوا (آیت 12 تا 13)۔

خلاصہ

خلاصہ: النمل کا آخری حصہ توحید کے سوا یہ دلائل سے ہر دل میں اللہ کی بڑائی بٹھا دیتا ہے۔ القصص کا آغاز سکھاتا ہے کہ ظالم اپنی حفاظت کے لیے جس بچے کو ڈھونڈ رہا تھا، اللہ نے اسی کو اس کے محل میں پالا — اللہ کی تدبیر سب تدبیروں پر غالب ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- النمل 62 "امن یجیب المضطر اذا دعاہ" دعاؤں میں کثرت سے پڑھی جانے والی آیت ہے — مضطر (بے قرار مجبور) کی دعا اللہ سنتا ہے۔
- القصص آیت 7 میں وحی سے مراد یہاں نبی پر نازل ہونے والی وحی نہیں بلکہ والدۂ موسیٰ کے دل میں الہام ہے — امتحانی نکتہ۔
- فرعون کے وزیر کا نام ہامان القصص میں بار بار آتا ہے۔
- آیت 13: "تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے" — سبق یاد رکھیں۔
- مکہ کو "جس شہر کو اللہ نے حرمت دی" النمل آیت 91 میں کہا گیا۔

LESSON 13 · PART B · TEXTBOOK P. 170

سبق نمبر 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص Surah An-Naml (end) + Surah Al-Qasas

النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13 — کتاب میں صفحہ 170 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قَرَارًا	ٹھہرنے کی جگہ / قرارگاہ	رَوَاسِیَ	مضبوط پہاڑ
حَاجِزًا	آڑ / روک	الْمُضْطَرَّ	بے قرار مجبور
یَكْشِفُ السُّوْءَ	تکلیف دور کرتا ہے	خُلَفَاءَ الْاَرْضِ	زمین کے جانشین / وارث
دَابَّةً مِّنَ الْاَرْضِ	زمین سے نکلنے والا جاندار (دابۃ الارض)	شِیَعًا	گروہ گروہ
یَسْتَضْعِفُ	کمزور بناتا تھا	یُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ	ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا
اَوْحَیْنَا	ہم نے وحی / الہام کیا	قُرَّةَ عَیْنٍ	آنکھ کی ٹھنڈک

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

النمل آیت 62: بے قرار مجبور جب اللہ کو پکارتا ہے تو کون اس کی دعا سنتا اور تکلیف دور کرتا ہے — اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے؟ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

القصص آیت 5: اللہ کا ارادہ: ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور سمجھے گئے تھے، انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں۔

القصص آیت 7: موسیٰؑ کی والدہ کو الہام: اسے دودھ پلاؤ، جب اس پر خوف ہو تو دریا میں ڈال دینا؛ ڈرو نہیں، غم نہ کرو — ہم اسے تمہاری طرف واپس لائیں گے۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 13 · PART C · TEXTBOOK P. 170

سبق نمبر 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص Surah An-Naml (end) + Surah Al-Qasas

النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13 — کتاب میں صفحہ 170 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: النمل 60 تا 65 میں توحید کس انداز میں ثابت کی گئی ہے؟

جواب: سوالیہ انداز میں: خالق کون؟ رازق و بارش برسانے والا کون؟ مجبور کی سننے والا کون؟ ہر جواب "اللہ" ہے، پھر سوال ہوتا ہے: کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

سوال: فرعون بنی اسرائیل پر کیا ظلم کرتا تھا؟ (القصص: 4)

جواب: اس نے ملک کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا؛ بنی اسرائیل کو کمزور کر کے ان کے بیٹے ذبح کرتا اور لڑکیوں کو زندہ چھوڑتا تھا۔

سوال: موسیٰؑ کی والدہ کو اللہ نے کیا تسلی دی؟

جواب: بچے کو دریا میں ڈالنے کا حکم کے ساتھ وعدہ دیا: غم نہ کرو، ہم اسے تمہارے پاس لوٹائیں گے اور اسے رسولوں میں سے بنائیں گے۔

سوال: حضرت آسیہ نے بچے موسیٰ کے بارے میں فرعون سے کیا کہا؟

جواب: یہ میرے اور تمہارے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو؛ شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں (آیت 9)۔

سوال: موسیٰؑ واپس والدہ کے پاس کیسے پہنچے؟

جواب: بچے نے تمام دائیوں کا دودھ پینے سے انکار کر دیا؛ بہن نے اس گھرانے کی نشان دہی کی جو اچھی پرورش کرے — یوں والدہ ہی دایہ مقرر ہوئیں اور بچہ ان کے پاس واپس آ گیا۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

النمل کے آخری حصے (آیت 60 تا 93) کے مضامین کا خلاصہ لکھیں۔

1. سوالیہ دلائل سے توحید کا اثبات
2. منکرینِ قیامت کا جواب اور علمِ غیب
3. حشر کے مناظر: پہاڑوں کا چلنا، اعمال کا بدلہ
4. تلاوت و توحید پر اختتام

LESSON 13 · PART D · TEXTBOOK P. 170

سبق نمبر 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص Surah An-Naml (end) + Surah Al-Qasas

النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13 — کتاب میں صفحہ 170 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

حضرت موسیٰؑ کی پیدائش اور فرعون کے گھر پرورش کا واقعہ (القصص آیت 1 تا 13) تحریر کریں۔

فرعون نے بنی اسرائیل کے نومولود بیٹوں کو ذبح کرنے کا حکم دے رکھا تھا۔ انہی دنوں موسیٰؑ پیدا ہوئے تو اللہ نے ان کی والدہ کو الہام کیا کہ بچے کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دو اور وعدہ کیا کہ ہم اسے تمہارے پاس واپس لائیں گے۔ صندوق بہتا ہوا فرعون کے محل کے پاس پہنچا۔ آسیہ نے بچے کو آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دے کر قتل سے بچا لیا — یوں وہ بچہ جس کی تلاش میں سینکڑوں بچے قتل ہوئے، ظالم کے اپنے گھر میں پلنے لگا۔ ادھر بہن نے بچے کی خبر رکھی؛ بچے نے سب دائیوں کا دودھ چھوڑ دیا تو بہن کی رہنمائی سے اس کی اپنی والدہ کو دایہ مقرر کر دیا گیا۔ اللہ نے فرمایا: ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. سورۃ القصص کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 85 (ب) 88 (ج) 90 (د) 93

2. "القصص" کے معنی ہیں:

(الف) حکمتیں (ب) واقعات / کہانیاں (ج) نشانیاں (د) وعدے

3. فرعون کے وزیر کا نام ہے:

(الف) قارون (ب) ہامان (ج) سامری (د) عزیز

4. مضطر کی دعا سننے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(الف) النمل 60 (ب) النمل 62 (ج) النمل 65 (د) النمل 70

5. موسیٰؑ کی والدہ کو وحی سے مراد ہے:

(الف) کتاب (ب) الہام (ج) خواب (د) فرشتہ

6. بچے موسیٰ کو دریا میں ڈالنے کا حکم کے ساتھ اللہ نے دیا:

(الف) مال کا وعدہ (ب) واپسی کا وعدہ (ج) بادشاہت کا وعدہ (د) عمر کا وعدہ

7. دابۃ الارض کا ذکر کس سورت میں ہے؟

(الف) القصص (ب) النمل (ج) الشعراء (د) الفرقان

8. سورۃ النمل کی آیات کتنی ہیں؟

(الف) 88 (ب) 90 (ج) 93 (د) 99

جوابات: 1-ب، 2-ب، 3-ب، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-ب، 8-ج

LESSON 14 · PART A · TEXTBOOK P. 182

سبق نمبر 14: سورۃ القصص Surah Al-Qasas

آیت 14 تا 50 — کتاب میں صفحہ 182 سے

تعارف / پس منظر

یہ سورۃ القصص کا دوسرا حصہ اور اس کتاب کا آخری سبق ہے؛ تعارف سبق 13 میں دیا گیا۔ اس میں حضرت موسیٰؑ کی جوانی، مصر سے مدین کی ہجرت، حضرت شعیبؑ کے گھر نکاح و ملازمت، وادیِ طویٰ میں وحی و نبوت، اور فرعون کے دربار میں پیشی کا بیان ہے — آیت 50 تک۔

مضامین (آیت وار) — حصہ اول

1. **آیت 14 تا 21: جوانی، قبطی کا قتل اور مصر سے خروج** — جب موسیٰؑ جوانی و پختگی کو پہنچے تو اللہ نے انہیں حکم و علم عطا کیا۔ ایک روز شہر میں داخل ہوئے تو اپنی جماعت کے ایک شخص کو قبطی سے لڑتے پایا؛ مدد کی اپیل پر موسیٰؑ نے قبطی کو مکا مارا تو وہ مر گیا۔ موسیٰؑ نے اسے شیطان کا کام قرار دے کر مغفرت مانگی اور اللہ نے معاف کر دیا۔ اگلے روز معلوم ہوا کہ فرعونی دربار میں ان کے قتل کے مشورے ہو رہے ہیں؛ ایک شفیق آدمی نے خبر دی تو موسیٰؑ ڈرتے ہوئے دعا کرتے مصر سے نکل گئے: "رب نجنی من القوم الظالمین" (آیت 21)۔
2. **آیت 22 تا 28: مدین: کنواں، شعیبؑ کا گھر اور نکاح** — مدین کے کنویں پر دو لڑکیاں اپنے ریوڑ کو روکے کھڑی تھیں کیونکہ چرواہے ہٹنے تک وہ پانی نہیں پلا سکتی تھیں؛ موسیٰؑ نے ان کا ریوڑ پلا دیا اور سائے میں بیٹھ کر دعا کی: "رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر" (آیت 24)۔ ایک لڑکی شرم و حیا سے چلتی ہوئی آئی اور بلایا۔ بوڑھے باپ (شعیبؑ) نے واقعہ سن کر تسلی دی اور آٹھ یا دس سال کی خدمت کی شرط پر ایک بیٹی کا نکاح پیش کیا؛ شرط پوری کرنے پر موسیٰؑ مدین میں رہے۔
3. **آیت 29 تا 35: وادیِ طویٰ: وحی، معجزے اور ہارونؑ کی مدد** — مدت پوری کر کے اہل سمیت روانہ ہوئے تو طور کی جانب آگ نظر آئی۔ وہاں ندا آئی: میں اللہ رب العالمین ہوں؛ عصا ڈالا تو سانپ کی طرح حرکت کرنے لگا، ہاتھ بغل سے سفید چمکتا نکلا۔ فرعون کی طرف بھیجے جانے پر موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ کی مدد مانگی کیونکہ وہ زیادہ فصیح تھے؛ اللہ نے بازو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا (آیت 29 تا 35)۔

LESSON 14 · PART A2 · TEXTBOOK P. 182

سبق نمبر 14: سورۃ القصص Surah Al-Qasas

آیت 14 تا 50 — کتاب میں صفحہ 182 سے

مضامین (آیت وار) — حصہ دوم

4. **آیت 36 تا 42: فرعون کے دربار میں تکذیب** — موسیٰ و ہارونؑ روشن نشانیاں لے کر گئے مگر فرعون و سرداروں نے انہیں جادو کہہ کر جھٹلایا۔ فرعون نے ہامان کو اینٹوں کا اونچا محل بنانے کا حکم دیا تاکہ وہ (بزعم خود) موسیٰ کے خدا کو دیکھے۔ انجام یہ ہوا کہ فرعون اور اس کے لشکروں کو سمندر میں غرق کر دیا گیا۔

5. **آیت 43 تا 50: کتابِ موسیٰ اور مشرکینِ مکہ کو جواب** — موسیٰؑ کو ایسی کتاب (تورات) دی گئی جو لوگوں کے لیے بصیرت و ہدایت و رحمت تھی۔ نبی ﷺ کو خطاب ہے کہ آپ طور کے مغربی جانب موجود نہ تھے، یہ غیب کی خبریں وحی سے مل رہی ہیں۔ مکہ والے پہلے رسول و کتاب سے محروم تھے؛ اب ان کے پاس حق آ گیا تو کہتے ہیں موسیٰ جیسی نشانیاں کیوں نہیں دی گئیں — حالانکہ وہ پہلی کتابوں کا بھی انکار کرتے آئے ہیں۔ ہدایت اللہ کے پاس ہے، خواہشات کی پیروی کا کوئی جواب نہیں۔

خلاصہ

خلاصہ: موسیٰؑ کی زندگی کا یہ حصہ سکھاتا ہے کہ خطا پر فوری توبہ، مصیبت میں اللہ کی طرف رجوع، اجرت پر محنت کی عزت، حیا و امانت کی قدر اور دعا کی قبولیت — یہی وہ مراحل ہیں جن سے گزر کر انسان بڑی ذمہ داری (نبوت) کے قابل بنتا ہے۔ فرعون کا تکبر اس کے برعکس انجام دکھاتا ہے۔

اہم نکات (امتحانی)

- آیت 24 کی دعا — "رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر" — رزق و ضرورت کے وقت کی مشہور دعا ہے۔
- آیت 21 "رب نجنی من القوم الظالمین" خروجِ مصر کے وقت کی دعا۔
- لڑکی کی چال کی تعریف "تمشی علی استحیاء" (حیا کے ساتھ چلتی آئی) — آیت 25، حیا کا قرآنی معیار۔
- نکاح کی شرط: آٹھ سال خدمت، دس پوری کرنا احسان ہوگا (آیت 27) — مہر کے طور پر خدمت کا جواز۔
- وحی کا مقام: وادیِ مقدس طویٰ، کوہِ طور کی جانب (آیت 29 تا 30)۔

LESSON 14 · PART B · TEXTBOOK P. 182

سبق نمبر 14: سورۃ القصص Surah Al-Qasas

آیت 14 تا 50 — کتاب میں صفحہ 182 سے

الفاظ معنی (Alfaaz Maani)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى	جوانی کو پہنچا اور پختہ ہوا	حُكْمًا وَّعِلْمًا	حکمت و علم (فیصلہ کرنے کی صلاحیت)
فَوَكَزَهٗ	اسے مکا مارا	يَاْتَمِرُوْنَ	مشورہ کر رہے ہیں
يَتَرَقَّبُ	ڈرتا / ٹوہتا ہوا	وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ	مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا
تَذُوْدٰنِ	(ریوڑ کو) روکتی ہیں	فَسَقٰى لَهُمَا	ان دونوں کے لیے (ریوڑ کو) پانی پلا دیا
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ	حیا کے ساتھ چلتی ہوئی	اَجْرِ / تَاْجُرَنِيْ	اجرت / تم میری خدمت کرو
جَذْوَةٍ	انگارا / جلتی لکڑی	شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	وادی کے دائیں کنارے
اسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ	اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال		

یہ منتخب مشکل الفاظ ہیں جو اس سبق کی آیات میں آئے ہیں۔ مشق کے تمام الفاظ کے لیے اصل کتاب کا متن و ترجمہ ضرور پڑھیں۔

اہم آیات کا مفہوم (اپنے الفاظ میں)

آیت 21: موسیٰؑ مصر سے نکلتے وقت دعا کرتے ہیں: اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

آیت 24: مدین میں بے سروسامانی کے عالم میں دعا: اے میرے رب! جو بھلائی بھی تو میری طرف اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔

آیت 27: شعیبؑ کی پیشکش: میری ایک بیٹی کا نکاح اس شرط پر کرتا ہوں کہ تم آٹھ سال میری خدمت کرو؛ دس پورے کرو تو تمہارا احسان ہوگا۔

یاد کرنے کا طریقہ

پہلے اس سبق کی آیات اصل کتاب سے ترجمے کے ساتھ پڑھیں، پھر الفاظ معنی کو زبانی دہرائیں، اور آخر میں پچھلے صفحے کے مضامین بند کر کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں — جو نکتہ لکھا نہ جائے، وہی کمزور نکتہ ہے۔

LESSON 14 · PART C · TEXTBOOK P. 182

سبق نمبر 14: سورۃ القصص Surah Al-Qasas

آیت 14 تا 50 — کتاب میں صفحہ 182 سے

مختصر سوالات و جوابات

سوال: قبطی کے قتل کو موسیٰؑ نے کیا قرار دیا اور پھر کیا کیا؟

جواب: اسے شیطان کا کام کہا، اللہ سے مغفرت مانگی؛ اللہ نے معاف کر دیا تو موسیٰؑ نے عہد کیا کہ آئندہ مجرموں کے مددگار نہیں بنیں گے (آیت 15 تا 17)۔

سوال: مدین کے کنویں پر موسیٰؑ نے لڑکیوں کی مدد کیسے کی؟

جواب: چرواہوں کے ہجوم میں وہ اپنے ریوڑ کو روکے کھڑی تھیں؛ موسیٰؑ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا، پھر سائے میں جا کر اللہ سے دعا کی۔

سوال: نکاح کی شرط کیا تھی اور موسیٰؑ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آٹھ سال خدمت؛ دس سال پورے کرنا احسان ہوگا۔ موسیٰؑ نے فرمایا: ان شاء اللہ تم مجھے نیک پاؤ گے، میں بھی تنگی نہیں کرنا چاہتا۔

سوال: وادیِ طویٰ میں موسیٰؑ کو کون سے دو معجزے دیے گئے؟

جواب: عصا کا سانپ کی طرح حرکت کرنا اور ہاتھ کا بغیر کسی بیماری کے سفید چمکتا نکلنا (یدِ بیضاء)۔

سوال: موسیٰؑ نے ہارونؑ کو مددگار کیوں مانگا؟

جواب: کیونکہ ہارونؑ ان سے زیادہ فصیح اللسان تھے اور موسیٰؑ کو قتل کے الزام کا خدشہ بھی تھا؛ اللہ نے ہارونؑ کو وزیر بنا کر بازو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا۔

تفصیلی سوال — مشق کے لیے خاکہ

مصر میں قبطی کے واقعے سے خروج تک کے حالات (آیت 14 تا 21) بیان کریں۔

1. جوانی میں حکم و علم کی نعمت
2. شہر کا واقعہ: اسرائیلی کی مدد اور قبطی کا قتل
3. توبہ و مغفرت اور عہد
4. دربار کے مشورے کی خبر اور دعا کے ساتھ خروج

LESSON 14 · PART D · TEXTBOOK P. 182

سبق نمبر 14: سورۃ القصص Surah Al-Qasas

آیت 14 تا 50 — کتاب میں صفحہ 182 سے

تفصیلی سوال — حل شدہ

حضرت موسیٰؑ کی مدین آمد، شعیبؑ کے گھر قیام اور نکاح کا واقعہ تحریر کریں۔

مصر سے نکل کر موسیٰؑ مدین پہنچے تو کنویں پر دیکھا کہ دو لڑکیاں ریوڑ روکے کھڑی ہیں۔ وجہ معلوم ہوئی کہ والد بوڑھے ہیں اور چرواہوں کے ہٹنے تک وہ پانی نہیں پلا سکتیں۔ موسیٰؑ نے ان کا ریوڑ پلا دیا اور اللہ سے اپنی حاجت کی دعا کی۔ لڑکیوں نے گھر جا کر واقعہ سنایا تو بوڑھے والد (شعیبؑ) نے انہیں بلایا؛ موسیٰؑ نے اپنا پورا قصہ سنایا، انہوں نے تسلی دی کہ ظالم قوم سے نجات ملی۔ پھر انہوں نے آٹھ سال کی خدمت کی شرط پر ایک بیٹی کے نکاح کی پیشکش کی، یہ بھی کہا کہ دس سال پورے کرو تو احسان ہوگا اور میں تنگی نہیں کروں گا۔ موسیٰؑ نے شرط قبول کی۔ سبق یہ ہے کہ امانت و قوت والے اجنبی کو بھی اہلِ ایمان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور حیا و خدمت انسان کو عزت کا مقام دلاتے ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. قبطی کو موسیٰؑ نے کس چیز سے مارا تھا؟

(الف) عصا سے (ب) مکے سے (ج) تلوار سے (د) پتھر سے

2. موسیٰؑ مصر سے نکل کر کس بستی گئے؟

(الف) شام (ب) یمن (ج) مدین (د) طائف

3. نکاح کی شرط میں خدمت کی کم از کم مدت تھی:

(الف) پانچ سال (ب) آٹھ سال (ج) دس سال (د) سات سال

4. موسیٰؑ نے مدین میں سائے میں بیٹھ کر دعا کی — یہ کس آیت میں ہے؟

(الف) آیت 21 (ب) آیت 24 (ج) آیت 27 (د) آیت 30

5. حیا کے ساتھ چل کر آنے والی تھی:

(الف) موسیٰ کی بہن (ب) شعیبؑ کی بیٹی (ج) آسیہ (د) موسیٰ کی والدہ

6. وادیِ طویٰ میں عصا بدل گیا:

(الف) اژدھے میں (ب) سانپ کی طرح حرکت کرنے والی چیز میں (ج) رسی میں (د) درخت میں

7. موسیٰؑ نے کس بھائی کو مددگار مانگا؟

(الف) ہارونؑ کو (ب) شعیبؑ کو (ج) یوسفؑ کو (د) الیاسؑ کو

8. فرعون نے ہامان کو کیا بنانے کا حکم دیا؟

(الف) کشتی (ب) اونچا محل (صرح) (ج) بت (د) دیوار

جوابات: 1-ب، 2-ج، 3-ب، 4-ب، 5-ب، 6-ب، 7-الف، 8-ب

آخری دہرائی کا چارٹ

سورت	مرکزی موضوع	سب سے اہم آیات
الانبیاء	قیامت قریب؛ توحید کے دلائل؛ انبیاء کی دعائیں	آیت 25، 30، 35، 69، 87، 107
الحج	قیامت کی ہولناکی؛ بعث کے دلائل؛ حج و قربانی؛ دفاع کی اجازت	آیت 5، 27، 37، 39، 78
المؤمنون	مومن کی سات صفات؛ تخلیق؛ برزخ	آیت 1–11، 14، 100، 118
النور	حدود و عفت؛ واقعۂ افک؛ استیذان و پردہ؛ نور	آیت 2، 4، 11، 27، 31، 35، 55
الفرقان	اعتراضات کے جواب؛ تدریجِ نزول؛ عباد الرحمٰن	آیت 1، 30، 32، 63–76
الشعراء	سات انبیاء کے واقعات؛ شاعروں کی مذمت و استثنیٰ	آیت 69–104، 88–89، 214، 227
النمل	سلیمانؑ کی بادشاہت؛ بلقیس کا ایمان؛ توحید کے سوال	آیت 18–19، 30، 40، 44، 62
القصص	موسیٰؑ پیدائش، مدین، وحی؛ اللہ کی تدبیر غالب	آیت 5، 7، 21، 24، 27

14 دن کا مطالعہ منصوبہ

دن	سبق	کام
دن 1	سبق 1: سورۃ الانبیاء — آیت 1 تا 57	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 2	سبق 2: سورۃ الانبیاء — آیت 58 تا 112	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 3	سبق 3: سورۃ الحج — آیت 1 تا 37	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 4	سبق 4: سورۃ الحج — آیت 38 تا 78	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 5	سبق 5: سورۃ المؤمنون — آیت 1 تا 74	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 6	سبق 6: سورۃ المؤمنون + سورۃ النور — المؤمنون آیت 75 تا 118، النور آیت 1 تا 18	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 7	سبق 7: سورۃ النور — آیت 19 تا 53	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 8	سبق 8: سورۃ النور + سورۃ الفرقان — النور آیت 54 تا 64، الفرقان آیت 1 تا 20	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 9	سبق 9: سورۃ الفرقان — آیت 21 تا 77	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 10	سبق 10: سورۃ الشعراء — آیت 1 تا 117	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 11	سبق 11: سورۃ الشعراء — آیت 118 تا 227	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 12	سبق 12: سورۃ النمل — آیت 1 تا 59	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 13	سبق 13: سورۃ النمل + سورۃ القصص — النمل آیت 60 تا 93، القصص آیت 1 تا 13	مضامین + الفاظ + MCQs
دن 14	سبق 14: سورۃ القصص — آیت 14 تا 50	مضامین + الفاظ + MCQs

دن 15: تمام اسباق کے "اہم نکات" اور MCQs کی دہرائی۔ دن 16: ہر سورت سے ایک تفصیلی جواب لکھ کر مشق۔

آخری جانچ (چیک لسٹ)

- ہر سورت کا تعارف (مکی/مدنی، آیات، رکوع، وجہِ تسمیہ) زبانی یاد ہے؟
- ہر سبق کے مضامین آیات کی ترتیب سے بتا سکتے ہیں؟
- الفاظ معنی: ہر سبق کے کم از کم 10 الفاظ بغیر دیکھے لکھ سکتے ہیں؟
- اہم آیات: ہر سورت کی 3 اہم آیات کے مفہوم تیار ہیں؟
- ہر سبق کے 8 MCQs میں سے کم از کم 7 درست ہوتے ہیں؟
- دو تفصیلی جوابات (عباد الرحمٰن، مومنوں کی صفات) لکھ کر مشق کر لی ہے؟

ماخذ اور نوٹ

اسباق کی ترتیب، آیات کی تقسیم اور صفحہ نمبر آپ کی بھیجی ہوئی کتاب کی فہرست (صفحہ 3) سے لیے گئے ہیں۔ سورتوں کے تعارفی حقائق (نمبر، آیات، رکوع، مکی/مدنی) قرآن مجید کے معیاری تعارفی ماخذ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ آیات کے مفہوم یہاں اپنے الفاظ میں خلاصے کے طور پر بیان کیے گئے ہیں؛ مکمل لفظی ترجمے کے لیے اپنی اصل نصابی کتاب استعمال کریں۔ کسی نکتے میں استاد کی رائے مختلف ہو تو بورڈ کے نقطۂ نظر کے لیے اپنے استاد کو حتمی مرجع سمجھیں۔

Scope note (English): These are original study notes built on the table of contents photographed from your book — all 14 lessons, Surah Al-Anbiya (21) to Surah Al-Qasas (28, up to Ayah 50). They summarise and explain; they do not reproduce the textbook or a word-for-word translation of all verses. For solved textbook exercises (Mashq), share photos of those pages and they can be prepared separately.

اللہ آپ کو کامیابی عطا فرمائے — محنت آپ کی، دعا ہماری۔